آڈٹ بیورو آف سرکولیشن ABC CERTIFIED باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

MEMBER OF APNS & CPNE

روزنامہ شال کوئٹہ

Daily SHAL Quetta

www.dailyshal.com

جلد نمبر 35 | بروز ہفتہ 28 اکتوبر 2023ء بمطابق 12 ربیع الثانی 1445ھ قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 251

افغان مہاجرین کے انخلاء کی تاریخ میں توسیع نہیں ہوگی، سرفراز بگٹی

غیر قانونی وغیر ملکی افراد کے انخلا سے متعلق جیوفیسنگ اور جیومیپنگ مکمل کرلی ہے، البتہ ریاست پاسپورٹ اور ویزا لیکر آنے والوں کی حوصلہ افزائی کررہی ہے، اب لوگ ہمارے ملک ویزا لیکر آئیں گے

افغان مہاجرین کے انخلا سے متعلق تاریخ میں توسیع نہیں ہوگی، غیر قانونی وغیر ملکی افراد کو ملک سے واپس بھیجنے کی تیاری مکمل کرلی گئی ہے، یومیہ 12 سے 15 ہزار افراد بغیر سفری دستاویزات سفر کریں

اسلام آباد (این این آئی) نگراں وزیر داخلہ سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ افغان مہاجرین کے انخلا کی تاریخ میں توسیع نہیں ہوگی، غیر قانونی وغیر ملکی افراد کو ملک سے واپس بھیجنے کی تیاری مکمل کرلی گئی ہے، پاک ایران اور افغان بارڈر پر کاروبار کا اپنا طریقہ کار ہے، ہم نے بلوچستان میں کاروبار نہیں سمگلنگ بند کی ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے نگراں وزیر داخلہ سرفراز بگٹی نے کہا کہ افغان مہاجرین کے انخلا سے متعلق تاریخ میں توسیع نہیں ہوگی، غیر قانونی وغیر ملکی افراد کو ملک سے واپس بھیجنے کی تیاری مکمل کرلی گئی ہے۔ بقیہ نمبر 2 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: نگران وزیر اعظم انوار الحق کاکڑ سے نگران وزیر اطلاعات مرتضیٰ سولنگی ملاقات کررہے ہیں

حکومت آزادی اظہار پر مکمل یقین رکھتی ہے، نگران وزیر اعظم

میڈیا ریاست کا بڑا اور اہم ستون ہے، میڈیا تنظیموں کو درپیش مسائل کے حل کیلئے ضروری اقدامات کئے جائیں گے، میڈیا تنظیموں کو درپیش مسائل کے حل کیلئے ضروری اقدامات کئے جائیں گے

چینی صدر کا دوستانہ ہمسائیگی سفارت کاری کا تصور انتہائی دانشمندانہ ہے، پاکستان اور چین کے مابین مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط سے گلگت بلتستان کے لوگوں کو روزگار کے نئے مواقع میسر آئیں گے، نگران وزیر اعظم

بین الاقوامی سیمینار کو ہمسایہ ممالک کی نمایاں توجہ اور فعال شرکت ملی ہے، عالمی برادری کی جانب سے چین کی دوستانہ ہمسائیگی کی خارجہ پالیسی کی تعریف کی گئی ہے، چینی وزارت خارجہ

اسلام آباد+ بیجنگ (این این آئی) نگراں وزیر اعظم انوار الحق کاکڑ نے ذرائع ابلاغ کے جائز مطالبات حل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت آزادی اظہار پر مکمل یقین رکھتی ہے، میڈیا ریاست کا بڑا اور اہم ستون ہے، میڈیا تنظیموں کو درپیش مسائل کے حل کیلئے ضروری اقدامات کئے جائیں گے۔ وہ نگراں وفاقی وزیر اطلاعات مرتضیٰ سولنگی سے گفتگو کررہے تھے جنہوں نے جمعہ کو یہاں ان سے ملاقات کی۔ ملاقات میں وفاقی سیکرٹری اطلاعات ظہور احمد، پرنسپل انفارمیشن آفیسر طارق محمود خان اور فیکٹ ڈائریکٹر اے پی پی محمد عاصم بھی موجود تھے۔ وزیر اعظم میڈیا آفس سے جاری بیان کے مطابق ملاقات میں اے پی این ایس، سی پی این ای، اخباری صنعت کے مسائل سمیت دیگر اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعظم نے ہدایت کی کہ ذرائع ابلاغ کے جائز مطالبات حل بقیہ نمبر 1 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی گورنر سندھ کامران ٹسوری سے ملاقات کررہے ہیں

موسم سرما میں گیس نہ صرف مہنگی، ملنی بھی مشکل ہوگی، نگراں وفاقی وزیر توانائی

اقتصادی رابطہ کمیٹی نے جن قیمتوں کی منظوری دی ہے اس کے بعد ساڑھے 4 ہزار ارب روپے سے زائد توانائی کے گردشی قرض میں مزید اضافہ نہیں ہوگا۔

اسلام آباد (این این آئی) نگراں وفاقی وزیر توانائی محمد علی نے کہا ہے کہ موسم سرما میں گیس نہ صرف مہنگی ہوگی بلکہ ملنے کی بھی مشکل ہوگی۔ اسلام آباد میں وفاقی وزیر اطلاعات مرتضیٰ سولنگی کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے نگراں وزیر توانائی نے کہا کہ گھریلو صارفین کو موسم سرما میں صبح، بقیہ نمبر 4 صفحہ 3 پر

نگران وفاقی وزیر صحت ڈاکٹر ندیم نے پمز ہسپتال میں ایم آر آئی مشین کا افتتاح کردیا

صحت کے شعبے اصلاحات میرا اپنا ایجنڈا اور مشن ہے، اصلاحات کے بغیر صحت کے شعبے میں بہتری اور ترقی ناگزیر ہے، نگران وزیر صحت

اسلام آباد (این این آئی) نگران وفاقی وزیر صحت ڈاکٹر ندیم نے پمز ہسپتال میں ایم آر آئی مشین کا افتتاح کردیا۔ وفاقی وزیر صحت ڈاکٹر ندیم جان نے پمز ہسپتال میں ایم آر آئی مشین کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزارت کا قلمدان سنبھالنے کے تین دن بعد پمز ہسپتال کا دورہ کیا بقیہ نمبر 13 صفحہ 3 پر

نگران وفاقی وزیر اطلاعات کی چیئرمین سینیٹ سے ملاقات، انتخابات کے انعقاد کے لئے نگران حکومت کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ

اسلام آباد (این این آئی) نگران وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات مرتضیٰ سولنگی نے ملک میں صاف، شفاف اور آزادانہ انتخابات کے انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے نگراں حکومت کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ نگران حکومت آئین کی پیداوار ہے، ہم آئین وقانون پر عمل درآمد کے بقیہ نمبر 12 صفحہ 3 پر

کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کو دبانے کے لئے بھارت آئے روز نئے ہتھکنڈے استعمال کررہا ہے، وزیر انسانی حقوق

ڈاکٹر 2019ء کے اقدامات سراسر آئین اور بین الاقوامی کنونشن کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہے، حالات کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر غم وغصہ کا اظہار کیا، طلیل جارج

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق طلیل جارج نے کہا ہے کہ کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کو دبانے کے لئے بھارت آئے روز نئے ہتھکنڈے استعمال کررہا ہے۔ اپنے بیان میں وزیر طلیل جارج نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947ء کشمیریوں کیلئے سیاہ ترین دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ بقیہ نمبر 14 صفحہ 3 پر

گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ کشمیر پر بھارتی قبضے کے حوالے سے یوم سیاہ کی ریلی کے موقع پر میڈیا پرسنز سے بات چیت کررہے ہیں

بلوچستان سے عوام کی بڑی تعداد نے جلسے میں شرکت کر کے یہ ثابت کردیا ہے کہ بلوچستان مسلم لیگ (ن) کا گڑھ بن چکا ہے، احسن اقبال اور خواجہ سعد رفیق

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی سیکرٹری جنرل احسن اقبال اور خواجہ سعد رفیق نے کہا ہے کہ بلوچستان سے عوام کی بڑی تعداد نے جلسے میں شرکت کر کے یہ ثابت کردیا ہے کہ بلوچستان مسلم لیگ (ن) کا گڑھ بن چکا ہے، شیخ جعفر خان مندوخیل اور صوبائی قیادت کو بلوچستان بقیہ نمبر 15 صفحہ 3 پر

بلوچستان بھر سے اہم خبریں

بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ نصیر آباد ڈویژن میں انفراسٹرکچر کی بحالی اور ترقیاتی منصوبوں کی رفتار مکمل بحالی اور تعمیرات میں مثال بے ثمر ثمینہ

نصیر آباد (خ ن) صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات قمر ثمینہ نے کہا ہے کہ بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ نصیر آباد ڈویژن میں انفراسٹرکچر بقیہ نمبر 16 صفحہ 3 پر

یوم سیاہ کشمیر کے سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر دکی ظہور احمد بلوچ کی قیادت میں ڈی سی آفس دکی سے ریلی نکالی گئی

دکی (خ ن) یوم سیاہ کشمیر کے سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر دکی ظہور احمد بلوچ کی قیادت میں ڈی سی آفس دکی سے ریلی نکالی گئی۔ ریلی کے شرکاء بقیہ نمبر 19 صفحہ 3 پر

ضلعی انتظامیہ کوئٹہ اور مسلم ہینڈ کے زیر اہتمام کوئٹہ کے 50 معذور افراد میں ویل چیئر تقسیم کرنے کی تقریب منعقد ہوئی

کوئٹہ (خ ن) ضلعی انتظامیہ کوئٹہ اور مسلم ہینڈ کے زیر اہتمام کوئٹہ کے 50 معذور افراد میں ویل چیئر تقسیم کرنے کی تقریب منعقد ہوئی۔ بقیہ نمبر 17 صفحہ 3 پر

کوئٹہ میں ٹریفک حادثہ بچی جاں بحق

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں ٹریفک حادثہ بچی جاں بحق ہوگئی۔ پولیس کے مطابق جمعہ کو کوئٹہ کے علاقے نواں کلی میں گاڑی کی ٹکر سے 6 سالہ بی بی زارہ جاں بحق ہوگئی جسکی لاش کو تحویل میں لیکر فوری بقیہ نمبر 18 صفحہ 3 پر

ملک بھر سے اہم خبریں

بنیادی اور بنیادوں پر مہنگائی کی شرح میں 0.33 فیصد کمی کی ہوگئی، سالانہ بنیادوں پر مہنگائی کی شرح 29.65 فیصد ریکارڈ

اسلام آباد (این این آئی) بنیادی اور بنیادوں پر مہنگائی کی شرح میں 0.33 فیصد کمی کی ہوگئی، سالانہ بنیادوں پر مہنگائی کی شرح 29.65 فیصد بقیہ نمبر 20 صفحہ 3 پر

خسارے میں چلنے والی پاکستان اسٹیل ملز سے نکالے جانے والے ملازمین کی تعداد سامنے آگئی

اسلام آباد (این این آئی) خسارے میں چلنے والی پاکستان اسٹیل ملز سے نکالے جانے والے ملازمین کی تعداد سامنے آگئی۔ بقیہ نمبر 23 صفحہ 3 پر

سابق وزیر داخلہ شیخ رشید نے فیض آباد دھرنا کیس میں نظر ثانی درخواست واپس لینے کی استدعا کردی

اسلام آباد (این این آئی) سابق وزیر داخلہ شیخ رشید نے فیض آباد دھرنا کیس میں نظر ثانی درخواست واپس لینے کی استدعا کردی۔ جمعہ کو شیخ رشید کی بقیہ نمبر 21 صفحہ 3 پر

نگران وزیر اعظم سے سلیم سیف اللہ کی ملاقات، سابق سینیٹر نے حکومت کی معاشی پالیسیز کو سراہا

اسلام آباد (این این آئی) نگران وزیر اعظم انوار الحق کاکڑ سے سابق سینیٹر اور غلام اسحاق خان انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کے بقیہ نمبر 22 صفحہ 3 پر

سات دہائیوں میں کشمیریوں کو بدترین ریاستی دہشت گردی کا نشانہ بنایا گیا، نگران وزیر اعلیٰ بلوچستان

بلوچستان حکومت نے کشمیری عوام پر تشدد کی بھرپور مذمت کرتی ہے اور مظلوم کشمیریوں کی جانب سے آزادی کی پرامن تحریک انسانی حقوق کے حصول کی ایک لازوال جدوجہد ہے جسے کسی صورت دبایا نہیں جاسکتا، میر علی مردان خان ڈومکی

کشمیریوں نے بھارتی مظالم کے آگے ہتھیار نہیں ڈالے بلکہ بھارتی افواج کے ظلم کے آگے ڈٹ کر کھڑے ہوگئے بھارت کی یہ خام خیالی ہے کہ وہ کشمیری مجاہدین کی 74 سالہ آزادی کی جدوجہد کو دہشت گردی کہہ کر روک سکے گا

کوئٹہ (خ ن) نگران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر علی مردان خان ڈومکی نے یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی و بھارتی مظالم کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ 27 اکتوبر 1947 کو بھارت نے غیر قانونی طور پر کشمیر پر قبضہ کرکے اپنی اجارہ داری قائم کی 27 اکتوبر 1947 سے لیکر آج تک سات دہائیوں میں کشمیریوں کو بدترین ریاستی دہشت گردی کا نشانہ بنایا گیا، جمعہ کو یہاں جاری اپنے ایک بیان میں نگران وزیر اعلیٰ میر علی مردان خان ڈومکی نے کہا کہ کشمیریوں نے بھارتی مظالم کے آگے بقیہ نمبر 3 صفحہ 3 پر

حماس کے وفد میں حماس کے انتہائی اہم رہنما ابومرزوق شامل ہیں، محمد عبدالقادر

فلسطین اسرائیل سیز فائر کے حوالے سے حماس، ایران کے اعلیٰ سطحی وفد روسی نائب وزیر خارجہ سے ملاقات کے لئے روس پہنچ گئے، پیپلز پارٹی کا وفد

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین اسٹینڈنگ کمیٹی برائے پیٹرولیم و ریسورسز اور سیاسی و اقتصادی امور کے ماہر سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ فلسطین اسرائیل سیز فائر کے حوالے سے حماس کا اعلیٰ سطحی وفد روسی نائب وزیر خارجہ سے ملاقات کے لئے روس پہنچا ہے ادھر ایرانی نائب وزیر خارجہ بھی روسی نائب وزیر خارجہ سے ملاقات کے لئے روس پہنچے ہیں حماس کے وفد میں حماس کے انتہائی اہم رہنما ابومرزوق شامل ہیں۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ اسرائیل کے فلسطین پر حملوں کو فوری طور پر رکوانے کے لئے دنیا کے مختلف ممالک سرگرم ہوچکے ہیں اس سلسلے میں حماس اور ایرانی وفد کی بقیہ نمبر 26 صفحہ 3 پر

کوئٹہ: نگران صوبائی وزیر اطلاعات جان اچکزئی پریس کانفرنس کررہے ہیں

ہائی کورٹ نے سائفر کیس میں چیئرمین پی ٹی آئی کی درخواستِ ضمانت مسترد کردی

خصوصی عدالت برائے آفیشل سیکرٹ ایکٹ نے پہلے چیئرمین پی ٹی آئی کی درخواستِ ضمانت مسترد کی تھی

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائی کورٹ نے سائفر کیس میں چیئرمین پی ٹی آئی کی درخواست ضمانت مسترد کردی۔ جمعہ کو چیف جسٹس اسلام آباد ہائی کورٹ عامر فاروق نے محفوظ فیصلہ سنادیا۔ سائفر کیس کے اخراج کی درخواست بھی مسترد کردی گئی۔ اسلام آباد ہائی کورٹ نے فریقین کے دلائل سننے کے بعد 6 اکتوبر کو فیصلہ محفوظ کیا تھا۔ سائفر کیس میں خصوصی عدالت برائے آفیشل سیکرٹ ایکٹ نے پہلے چیئرمین پی ٹی آئی کی درخواست ضمانت مسترد کی تھی۔ چیئرمین پی ٹی آئی اس وقت سائفر کیس میں بقیہ نمبر 32 صفحہ 3 پر

پاکستانی ہائی کمیشن اور موشریال، ٹورنٹو اور وینکوور میں قونصل جنرلز نے "یوم کشمیر یوم سیاہ" منایا

حق خودارادیت کے لیے کشمیریوں کی بہادرانہ جدوجہد نے ثابت کردیا ہے کہ بھارت کی بربریت اور فوجی طاقت کشمیریوں کو کچل دبا نہیں سکتی، ظہیر تنویر

اوٹاوا (این این آئی) اوٹاوا میں پاکستانی ہائی کمیشن اور موشریال، ٹورنٹو اور وینکوور میں قونصل جنرلز نے 27 اکتوبر 2023 کو "یوم کشمیر یوم سیاہ" منایا اور فوٹو گرافی کی نمائشوں کا اہتمام کیا، جس میں بھارتی قابض افواج کے مظالم کو دکھایا گیا تھا جو کہ بھارت کی غیر قانونی زیر تسلط مقبوضہ جموں وکشمیر پر قبضے کے دوران کیے گئے تھے۔ پاکستانی کمیونٹی کے افراد نے شرکت کی۔ کشمیری یوم سیاہ کے موقع پر ایک ویڈیو پیغام میں ہائی کمشنر ظہیر اے تنویر نے کہا کہ ہم کشمیری بھائیوں کے ساتھ اپنی غیر متزلزل حمایت اور یکجہتی کا بقیہ نمبر 31 صفحہ 3 پر

غیر قانونی مہاجرین کو ڈی پورٹ کرنے کیلئے انتظامات مکمل کرلئے ہیں، جان اچکزئی

حکومت بلوچستان نے صوبے میں غیر قانونی طور پر مقیم 13 لاکھ غیر ملکی تارکین وطن کو نکالنے کے فیصلے پر نظر ثانی نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے،

غیر قانونی مہاجرین کو ڈی پورٹ کرنے کیلئے انتظامات مکمل کرلئے ہیں حکومت پوری قوت کے ساتھ اپنے فیصلے پر عملدرآمد کرائیگی، نگراں صوبائی وزیر اطلاعات

کوئٹہ (این این آئی) نگراں صوبائی وزیر اطلاعات جان اچکزئی نے غیر قانونی طور پر صوبے میں مقیم تارکین وطن کو نکالنے کی حکمت عملی کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ غیر قانونی مہاجرین کو ڈی پورٹ کرنے کیلئے انتظامات مکمل کرلئے ہیں حکومت پوری قوت کے ساتھ اپنے فیصلے پر عملدرآمد کرائیگی، چند سیاسی عناصر معاملے کو سیاسی بنانے کی ناکام کوشش کررہے ہیں غیر سنجیدہ اور غیر منطقی مطالبات کسی صورت بھی تسلیم نہیں کئے جائینگے، ڈیڈ لائن مکمل ہونے کے بعد تمام غیر قانونی تارکین وطن کی پراپرٹی حکومت ضبط کرلے گی، چمن بارڈر پر سرسر سسٹم IBMS کو مزید پھیلایا جارہا ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ نگراں وزیر اطلاعات جان اچکزئی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان نے صوبے میں غیر قانونی طور پر مقیم 13 لاکھ غیر ملکی تارکین وطن کو نکالنے کے فیصلے پر نظر ثانی نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے، ریاست کے پاس یہ حق حاصل ہے کہ وہ غیر قانونی افراد کے خلاف کارروائی عمل میں لائے، حکومت غیر قانونی بقیہ نمبر 9 صفحہ 3 پر

فیض آباد دھرنے کے ذمے داروں کے تعین کیلئے فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی قائم

حکومت کی جانب سے بنائی گئی کمیٹی میں ایڈیشنل سیکریٹری داخلہ، ایڈیشنل سیکریٹری دفاع، ڈائریکٹر آئی ایس آئی شامل

فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی فیض آباد دھرنے سے متعلق شواہد اکٹھے کرے گی اور حاصل شواہد و دستاویزات اور ریکارڈ کا جائزہ لے گی

اسلام آباد (این این آئی) فیض آباد دھرنا کیس میں سپریم کورٹ کے 6 فروری 2019 کے فیصلے پر عملدرآمد اور دھرنے کے ذمے داران کے تعین کیلئے حکومت نے فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی بنا دی۔ کمیٹی میں ایڈیشنل سیکریٹری داخلہ، ایڈیشنل سیکریٹری دفاع، ڈائریکٹر آئی ایس آئی شامل ہیں اس حوالے سے اٹارنی جنرل نے مکمل درآمد رپورٹ سپریم کورٹ میں جمع کرادی ہے۔ اٹارنی جنرل کی رپورٹ میں کہا گیا کہ سپریم کورٹ کے 6 فروری 2019 کے فیصلے پر عمل درآمد کے لیے فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی تشکیل دے دی گئی بقیہ نمبر 28 صفحہ 3 پر

بھارتی غیر قانونی قبضے کے خلاف کشمیری عوام کی آزادی اور حق خودارادیت کی جدوجہد پر پاکستانی قوم کشمیری مظلوموں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، اسسٹنٹ کمشنر بلیچ

ڈیرہ اللہ یار (این این آئی) ڈیرہ اللہ یار میں ضلعی انتظامیہ جعفر آباد کے زیر اہتمام کشمیر ڈے پر یوم سیاہ منایا گیا، ڈپٹی کمشنر دفتر سے اسسٹنٹ کمشنر مجاہد پٹ علی شاہ عباسی اور میونسپل کارپوریشن اسفندیار جمالی اور وائس چیئرمین ضلع کونسل جعفر آباد ظفر محمد کھوسہ کی قیادت میں کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کے لئے ریلی نکالی گئی، ریلی میں سرکاری افسران، بقیہ نمبر 27 صفحہ 3 پر

بھارت مقبوضہ کشمیر کو کشمیری عوام کیلئے قبرستان بنا دیا ہے، سپیکر قومی اسمبلی

کشمیری عوام کی تمام علاقائی و عالمی فورمز پر سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھنے کے غیر متزلزل عزم کو دہرایا

بھارتی قابض افواج نے مقبوضہ کشمیر کے نہتے عوام پر انسانیت سوز مظالم ڈھائے جن کی کوئی مثال نہیں ملتی، سپیکر قومی اسمبلی کا یوم سیاہ کشمیر پر پیغام

اسلام آباد (این این آئی) قومی اسمبلی کے اسپیکر و سابق وزیر اعظم راجہ پرویز اشرف نے کہا ہے کہ تنازعہ کشمیر تقسیم ہند کا نامکمل ایجنڈا ہے اور خطے میں پائیدار امن کے قیام کیلئے مسئلہ کشمیر کا اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق حل ناگزیر ہے۔ یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں سپیکر راجہ پرویز اشرف نے کہا کہ کشمیری عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے۔ انہوں نے کشمیری عوام کی تمام علاقائی و عالمی فورمز پر سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھنے کے غیر متزلزل عزم کو دہرایا۔ انہوں نے کہا کہ 27 اکتوبر اس اندوہناک واقعہ کی یاد دلاتا ہے جب 1947 میں آج ہی کے دن بھارتی حکومت نے اپنی فوجیں کشمیر کی سرزمین پر اتار کر اس پر غاصبانہ قبضہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی قابض افواج نے مقبوضہ کشمیر کے نہتے عوام پر بقیہ نمبر 8 صفحہ 3 پر

بھارت نے کشمیر میں لاکھوں کے زریعے لاکھوں انسانوں کو بنیادی حقوق سے محروم کر رکھا ہے، ڈپٹی کمشنر بلیچ، ممتاز احمد کھیران

بلیچ (این این آئی) بلیچ بلیک ڈے یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ایک ریلی نکالی گئی جس میں بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی ریلی میں کشمیری عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی کے سلسلے میں شرکاء نے ہاتھوں میں بینرز اور پلے کارڈز بھی اٹھا رکھے تھے جن پر بھارتی مظالم کے بقیہ نمبر 30 صفحہ 3 پر

بھارتی قبضے سے آزادی مقبوضہ کشمیر کے عوام کا بنیادی اور جمہوری حق ہے، آصف علی زرداری

طاقت کے بل بوتے پر مقبوضہ کشمیر کے عوام کی آواز دبائی نہیں جاسکتی، سابق صدر کا بیان

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ بھارتی قبضے سے آزادی مقبوضہ کشمیر کے عوام کا بنیادی اور جمہوری حق ہے، طاقت کے بل بوتے پر مقبوضہ کشمیر کے عوام کی آواز دبائی نہیں جاسکتی۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ بھارت دنیا میں دہشت گرد ملک کی حیثیت سے بے نقاب ہوچکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر آج دنیا کی سب سے بڑی جیل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے قبضے سے مقبوضہ کشمیر کی آزادی قائد عوام ذوالفقار علی بقیہ نمبر 29 صفحہ 3 پر

نگران صوبائی وزیر کھیل وثقافت نوابزادہ جمال خان ریسپانی کو ایپ سٹیڈیم کی تعمیر و مرمت کے حوالے سے بریفنگ دی جارہی ہے

غیر ملکیوں کی واپسی کیلئے ہدایات پر من وعن عمل درآمد کیا جائے، زبیر جمالی

تمام اضلاع میں پرائس کنٹرول کمیٹیاں قائم ہیں جو روزانہ کی بنیاد پر ان پر کاروائی کی جاتی ہے اور عوام کو ریلیف فراہم کیا جارہا ہے

نصیر آباد ڈویژن میں امن امان کو قائم رکھنے کے لئے ٹھوس حکمت عملی کے تحت اقدامات کئے جائیں، صوبائی وزیر داخلہ

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر داخلہ کیپٹن ریٹائرڈ میر زبیر خان جمالی کا کمشنر نصیر آباد ڈویژن آفس میں امن وامان سمیت دیگر امور پر ایک اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں کمشنر نصیر آباد ڈویژن طارق قمر بلوچ ڈی آئی جی نصیر آباد ریج صاحبزادہ بلال عمر ڈپٹی کمشنرز ایس ایس پیز اور حساس اداروں کے نمائندگان شریک تھے اجلاس کے موقع پر کمشنر نصیر آباد ڈویژن طارق قمر بلوچ نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ڈویژنل انتظامیہ گندم ذخیرہ اندوزی کے خلاف کارروائی کررہی ہے اس کے ساتھ ساتھ چینی اور کھاد کی اسمگلنگ کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں مجھی میں اڈو اور لیزی اقوام میں جاری خونی تنازعے کی روک تھام کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں تمام اضلاع میں پرائس کنٹرول کمیٹیاں قائم ہیں جو روزانہ کی بنیاد پر ان پر کاروائی کی جاتی ہے اور عوام کو ریلیف فراہم کیا جارہا ہے اس موقع پر ڈی آئی جی صاحبزادہ بلال عمر نے نصیر آباد ریج میں جرائم کے خلاف کارروائیں سمیت دیگر کئے گئے اقدامات کے حوالے سے تفصیل سے آگاہی فراہم کی اجلاس بقیہ نمبر 5 صفحہ 3 پر

سینیٹ میں فلسطین کے مسئلے پر پیر کو بحث ہوگی

فلسطینیوں سے اظہار یکجہتی کیلئے وزیر اعظم پیر کو سینیٹ اجلاس میں شرکت کریں، عرفان صدیقی

سینیٹر اعجاز چوہدری بیمار ہیں ان کے علاج اور پروڈکشن آرڈر کے لئے کچھ کریں، سینیٹر فوزیہ ارشد کا مطالبہ

اسلام آباد (این این آئی) سینٹ میں فلسطین کے مسئلے پر بحث کی بحث ہوگی۔ جمعہ کو سینیٹ اجلاس کے دوران سینیٹر مقبول احمد اور سینیٹر ایس ایم ظفر کے انتقال پر تعزیتی قراردادیں منظور کی گئیں اور چیئرمین سینٹ نے بتایا کہ فلسطین کے مسئلے پر تین دن بات کریں گے۔ اس دوران سینیٹر عرفان صدیقی نے کہا کہ پیر کو فلسطین پر بات ہوئی ہے، وزراء وزیر اعظم کو پیغام پہنچائیں کہ وہ پیر کے اجلاس میں شرکت کریں۔ نگران وزیر سرفراز بگٹی نے کہا کہ فلسطین میں جو ظلم ہورہا ہے اس کی بھرپور مذمت کی بقیہ نمبر 24 صفحہ 3 پر

کشمیری عوام پر ظلم کی تاریخ دہائیوں پر محیط ہے، نگران وزیر اطلاعات

بھارت اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کی شدید خلاف ورزی اور اپنے آئین سے روگردانی کا مرتکب ہے

جبر بڑھنے کے باوجود کشمیریوں میں آزادی کی تڑپ اور جذبہ بڑھا ہے، دنیا کی کوئی طاقت اس جذبے کو ختم نہیں کرسکتی، مرتضیٰ سولنگی

اسلام آباد (این این آئی) نگران وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات مرتضیٰ سولنگی نے کہا ہے کہ کشمیری عوام پر ظلم کی تاریخ دہائیوں پر محیط ہے، ہندوستان نے 27 اکتوبر 1947 کو بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں وکشمیر پر غیر قانونی قبضہ کیا، بھارت اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کی شدید خلاف ورزی اور اپنے آئین سے روگردانی کا مرتکب ہے، جبر بڑھنے کے باوجود کشمیریوں میں آزادی کی تڑپ اور جذبہ بڑھا ہے، دنیا کی کوئی طاقت اس جذبے کو ختم نہیں کرسکتی۔ وہ جمعہ کو یہاں بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں وکشمیر کے عوام سے اظہار یکجہتی کے لئے نکالی گئی ریلی سے خطاب کررہے تھے۔ نگران وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں وکشمیر کے عوام پر ظلم کی تاریخ 177 سال پرانی ہے جب 1876 میں انگریز سامراج نے یہ خطہ بقیہ نمبر 6 صفحہ 3 پر

ہائی کورٹ نے سائفر کیس میں چیئرمین پی ٹی آئی کی درخواستِ ضمانت مسترد کردی

خصوصی عدالت برائے آفیشل سیکرٹ ایکٹ نے پہلے چیئرمین پی ٹی آئی کی درخواستِ ضمانت مسترد کی تھی

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائی کورٹ نے سائفر کیس میں چیئرمین پی ٹی آئی کی درخواست ضمانت مسترد کردی۔ جمعہ کو چیف جسٹس اسلام آباد ہائی کورٹ عامر فاروق نے محفوظ فیصلہ سنادیا۔ سائفر کیس کے اخراج کی درخواست بھی مسترد کردی گئی۔ اسلام آباد ہائی کورٹ نے فریقین کے دلائل سننے کے بعد 6 اکتوبر کو فیصلہ محفوظ کیا تھا۔ سائفر کیس میں خصوصی عدالت برائے آفیشل سیکرٹ ایکٹ نے پہلے چیئرمین پی ٹی آئی کی درخواست ضمانت مسترد کی تھی۔ چیئرمین پی ٹی آئی اس وقت سائفر کیس میں بقیہ نمبر 32 صفحہ 3 پر

بھارت نے مظلوم کشمیریوں پر ظلم کے پہاڑ توڑے ہیں، دانش لانگو

27 اکتوبر 1948 کو بھارت نے کشمیر پہ غاصبانہ قبضہ کیا تھا جس کے بعد سے تاحال مظلوم کشمیری عوام کے ساتھ ظلم کی انتہا کی جارہی ہے

ہر سال کی طرح اس سال بھی پاکستان بالخصوص بلوچستان سمیت دنیا بھر میں یوم سیاہ کشمیر منایا گیا، صوبائی نگران مشیر ارکیشن

کوئٹہ (خ ن) صوبائی نگران مشیر ارکیشن میر دانش لانگو نے کہا ہے کہ 27 اکتوبر 1948 کو بھارت نے کشمیر پہ غاصبانہ قبضہ کیا تھا جس کے بعد سے تاحال مظلوم کشمیری عوام کے ساتھ ظلم کی انتہا کی جارہی ہے آج بھی کشمیری عوام اپنے حق خودارادیت کے لیے سراپا احتجاج ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نگران حکومت بلوچستان کی جانب سے یوم سیاہ کشم

روزنامہ شال کوئٹہ
Daily SHAL
www.dailyshal.com

اداریہ
EDITORIAL

لکھنے کے خواہش مند حضرات اپنے کالم اور مضامین مندرجہ ذیل پتے پر بھیج دیں۔
پتہ: شال گروپ آف پبلی کیشنز 1 مریم ٹاؤن سبزل روڈ کوئٹہ۔
ای میل ایڈریس برائے اشتہارات۔ addshalquetta@gmail.com
ای میل ایڈریس برائے مضامین وخبریں۔ shalquetta@gmail.com

اس اخبار میں شائع ہونے والے تمام مضامین قلم کاروں کی اپنی نکتہ نظر ہیں۔ ادارے کا اس سے متفق ہونا لازمی نہیں۔ (ادارہ)

28 اکتوبر 2023ء

کشمیری عوام پر ظلم کی تاریخ دہائیوں پر محیط ہے

کشمیری عوام پر ظلم کی تاریخ دہائیوں پر محیط ہے، ہندوستان نے 27 اکتوبر 1947 کو بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں وکشمیر پر غیر قانونی قبضہ کیا، بھارت اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کی شدید خلاف ورزی اور اپنے آئین سے روگردانی کا مرتکب ہے، جبر بڑھنے کے باوجود کشمیریوں میں آزادی کی تڑپ اور جذبہ بڑھا ہے، دنیا کی کوئی طاقت اس جذبے کو ختم نہیں کرسکتی۔ بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں وکشمیر کے عوام پر ظلم کی تاریخ 177 سال پرانی ہے جب 1876 میں انگریز سامراج نے یہ خطہ 75 لاکھ روپے کے عوض ڈوگرا راجہ گلاب سنگھ کو فروخت کردیا تھا۔ آج سے 76 سال قبل بھارت نے کشمیر پر جبری قبضہ کیا، یہ جبر اور ظلم اس وقت سے جاری ہے۔ جیسے جیسے جبر اور ظلم بڑھا، کشمیری عوام کا جذبہ بھی اسی طرح بڑھا ہے۔ بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں وکشمیر پر جبری قبضہ کرکے بھارت نے نہ صرف اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کی صریح خلاف ورزی کی بلکہ اپنے آئین اور قانون سے بھی روگردانی کی۔ یہ امر افسوسناک ہے کہ دنیا میں انسانی حقوق کی بات کرنے والوں کو بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں وکشمیر میں ظلم نظر نہیں آتا۔ یہ حقیقت ہے کہ جیسے جیسے ظلم بڑھے گا، اسی طرح آزادی کا جذبہ بھی فروغ پائے گا، آزادی کے اس جذبے کو دنیا کی کوئی طاقت کم نہیں کرسکتی۔ آزادی کی تحریک کو روکا نہیں جاسکتا اگر دنیا میں انصاف نہیں ہوگا تو امن نہیں ہوگا۔

مقبوضہ کشمیر، 27 اکتوبر یوم سیاہ

27 اکتوبر 1947 کو بھارتی حکومت نے اپنی فوجیں کشمیر کی سرزمین پر اُتاریں۔ اس دن سے لے کر آج تک ہر روز بھارت نے کشمیریوں پر ظلم وتشدد کی نئی داستانیں رقم کیں۔ ان سات دہائیوں میں کشمیریوں کو بدترین ریاستی دہشت گردی کا نشانہ بنایا گیا لیکن کشمیریوں نے ان کے ظلم کے آگے ہتھیار نہیں ڈالے بلکہ بھارتی افواج کے ظلم کے آگے ڈٹ کر کھڑے ہوگئے۔

کشمیریوں کی آواز دبانے کے لئے بھارتی فوجیوں نے تقریباً 500 اہم کشمیری رہنماؤں کو قید میں رکھا ہوا ہے یا گھروں میں نظر بند کیا ہوا ہے۔ ان رہنماؤں کو کوئی بھی سہولت فراہم نہیں کی گئی۔ یہاں تک کہ ان کی بیماری کی صورت میں انہیں ڈاکٹر تک پہنچنے نہیں دیا جاتا۔ حال ہی میں معروف کشمیری رہنما سید علی گیلانی کی وفات پر ان کے اہل خانہ کو ان کی وصیت کے مطابق تجہیز و تکفین کی اجازت بھی نہیں دی گئی۔

بھارت کی یہ خام خیالی ہے کہ وہ کشمیری مجاہدین کی 74 سالہ آزادی کی جدوجہد کو دہشت گردی کہہ کر روک سکے گا۔ یہ جدوجہد ہر آنے والے دن میں برہان وانی اور ریاض نیکو جیسے نوجوانوں کی شہادت سے مضبوط سے مضبوط تر ہوتی جارہی ہے۔ بھارت خود ریاستی دہشت گردی کا مرتکب ہے۔ ماورائے عدالت قتل، عورتوں کی بے حرمتی، جبری گمشدگی، املاک کی تباہی رہنماؤں کی گرفتاری اور پیلٹ گنوں کا استعمال بھی کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کو متزلزل نہیں کرسکتا۔ تاریخ پر نظر ڈالی جائے تو پتہ چلتا ہے کہ اگست 1947 میں کشمیر کے مہاراجہ نے حکومتِ پاکستان کے ساتھ ایک معاہدہ کیا جس کے تحت ان انتظامات کو جو ریاست اور برطانوی حکومت کے مابین تھے ریاست اور پاکستان کے مابین برقرار رکھا گیا۔ اس معاہدے کی پیشکش بھارت کو بھی کی گئی لیکن اس نے جواب نہ دیا جبکہ پاکستان نے رضامندی کا اظہار کیا اور اس طرح کشمیر کے دفاع، ڈاک اور کرنسی کے معاملات پاکستان کے سپرد ہوگئے۔ مہاراجہ اس وقت پہلے سے ہی ریاست کے اندر اپنے خلاف ایک تحریک کا سامنا کررہا تھا۔ جیمز ڈی ہاولی (James D Howley) نے اپنے ایک آرٹیکل جو Dickinson Journal of International Law میں شائع ہوا، میں لکھا تھا کہ لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے مہاراجہ کو خط میں کہا کہ کشمیر میں باغیوں کو نکالنے کے بعد جیسے ہی حالات معمول پر آجائیں تو یہاں کا مسئلہ لوگوں کی مرضی کے مطابق حل کروایا جائے۔ 2 نومبر 1947 میں ریڈیو پر خطاب کرتے ہوئے بھارتی وزیراعظم جواہر لعل نہرو نے بھی کہا تھا کہ کشمیر کا مسئلہ کشمیریوں کی مرضی کے مطابق حل کیا جائے گا۔

جیسا کہ اوپر ذکر کیا جاچکا ہے کہ 27 اکتوبر 1947 میں بھارت نے غیر قانونی طور پر کشمیر پر قبضہ کرکے اپنی اجارہ داری قائم کرلی۔ بعد ازاں 5 اگست 2019 میں بھارت نے مزید آگے بڑھتے ہوئے اپنے آئین میں تبدیلی کی اور اس متنازع علاقے کی حیثیت تبدیل کرکے یہاں مسلم آبادی کو ہندوؤں کی آبادکاری سے کم کرنے کی کوششیں تیز کردیں۔ ڈومیسائل قانون کے تحت بھارتی حکومت نے 05,41 لاکھ ڈومیسائل سرٹیفکیٹ اپنی مرضی کے لوگوں کو جاری کئے ہیں تاکہ وہ اس علاقے کی مسلم اکثریت کو ہندو اکثریت میں تبدیل کرسکے۔ 1991 سے تقریباً 9 لاکھ بھارتی فوجی کشمیر میں موجود ہیں۔ امریکہ کے Magazine Harper's کی ایک رپورٹ کے مطابق کشمیر میں ڈاکٹروں کی ratio ایک ڈاکٹر 060,3 مریضوں کے لئے جبکہ فوجیوں کی ratio سات کشمیریوں کے لئے ایک فوجی ہے۔ حال ہی میں شائع ہونے والے ڈوزیئر کے مطابق کشمیر میں بھارتی فوج کے ہاتھوں 000,96 ماورائے عدالت قتل، تقریباً 162000 افراد کی غیر قانونی گرفتاریاں اور ان پر تشدد، 000,25 سے زائد افراد پیلٹ گن سے زخمی، 23000 عورتیں بیوہ جبکہ 108000 بچے یتیم ہوئے۔ بھارت کی اس ہندوتوا حکومت نے مقبوضہ کشمیر میں معلومات کے ذرائع تک بند کررکھے ہیں۔ کشمیریوں کو سوشل میڈیا یہاں تک کہ انٹرنیٹ کی سہولت تک سے محروم رکھا گیا ہے۔ Stand With Kashmir کی ایک رپورٹ کے مطابق مقبوضہ کشمیر میں 2017 سے فیس بک، ٹویٹر، انسٹاگرام اور دوسرے میڈیا پر کشمیر سے متعلق کوئی مواد شائع یا نشر نہیں ہونے دیا جاتا۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ انڈیا 129 ممالک میں سب سے زیادہ انٹرنیٹ بند کرنے والا ملک ہے۔

UNOffice of the High Commissioner For Human Rights(OHCHR) کے تین سال کے ڈیٹا کے مطابق بھارتی فوج نے کشمیر میں کم از کم 782 آپریشن کئے جن میں متعدد انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے ساتھ ساتھ 802 عام لوگوں کی املاک کو بھی تباہ کیا گیا۔ یہ توڑ پھوڑ کووڈ 19۔ کے لاک ڈاؤن کے دوران زیادہ کی گئی۔ سری نگر سے تعلق رکھنے والی ایک تجارتی تنظیم نے بتایا ہے کہ صرف گیارہ مہینوں کے لاک ڈاؤن سے مقامی تاجروں کو تقریباً 000,70 کروڑ کا نقصان ہوا۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل (A1) کی 2011 کی ایک رپورٹ کے مطابق سیکڑوں کشمیریوں کو بغیر کسی جرم کے جیل میں ڈالا گیا ہے۔ بہت سے لاپتہ افراد کے بارے میں یہ کہا جاتا ہے کہ انہیں مار کر دفن کردیا گیا ہے۔ وہاں کے لوگوں پر تشدد کا ایک طریقہ ان کی عورتوں کی عصمت دری ہے جو کہ وہاں بڑے پیمانے پر روزانہ بھارتی فوج کرتی ہے۔ آل پارٹیز حریت کانفرنس کے اعداد و شمار کے مطابق جموں کشمیر میں 1989 سے لے کر اب تک 144,11 عورتوں کی آبروریزی کی جاچکی ہے۔ یہ اعداد و شمار دنیا کے کسی بھی متنازع علاقے متاثر مقبوضہ کشمیر ہے

حافظ دواخانہ (آخری قسط)

کے افشاء ہونے پر میموگیٹ سکینڈل وجود میں آیا لیکن آج تک ان کے ذمہ داران کو کیفر کردار پہنچانے کی بجائے انہی کرداروں نے ملک میں اقتدار کے ایوانوں میں جمہوریت کے نام پر خود کو مظلوم ثابت کرنے کی کوششیں کیں بلکہ قسمت کی ستم ظریفی دیکھئے کہ اسی وزیر خارجہ نے ایک مرتبہ پھر اپنے اقتدار کو دوام بخشنے کیلئے "سائفر" جیسا ڈرامہ رچایا بلکہ اب اپنے سیاسی سربراہ کے ساتھ اس مقدمے کے انجام کا منتظر ہے۔ میرے لئے ان کا یہ کردار قطعاً حیران کن نہیں بلکہ ان کے آباؤاجداد بھی ماضی میں اپنے انگریز آقاؤں کو مسلمان مجاہدین آزادی کی مخبری کرکے انعام میں جاگیریں وصول کرچکے ہیں جن کے موصوف گدی نشین ہیں۔

ملک میں عام انتخابات کا طبل بج گیا ہے اور تمام جماعتیں اقتدار کے حصول کیلئے ایک مرتبہ پھر دودھ اور شہد کی نہریں بہانے کا دعویٰ کریں گی لیکن ہم تمام ان آزمودہ سیاستدانوں کے چہروں کو بے نقاب کرنے کا عمل جاری رکھیں گے۔ مقتدر اشرافیہ کیلئے ضروری ہوگیا ہے۔

کہ ملک کو اس بیدردی کے ساتھ لوٹنے والوں کا قانونی بے رحمی کے ساتھ منصفانہ احتساب

سمیع اللہ ملک

کیا جائے اور جو بے گناہی ثابت کردے تو اسے آئندہ انتخابات میں حصہ لینے کی اجازت دی جائے۔ اس تاثر کو بھی زائل کیا جائے کہ میاں نواز شریف کو انگریز ڈاکٹروں کی بجائے "حافظ دواخانہ" کی ہومیو پیتھک ادویات سے افاقہ ہوا ہے۔ قومی سلامتی کیلئے قصر سفید کے فرعون کوٹرائیکا کی درپردہ سازشوں کے متعلق واضح پیغام دیا جائے وگرنہ قوم یہ سمجھنے میں حق بجانب ہوگی کہ ہماری مقتدر اشرافیہ بھی انہی جوتوں کے سامنے سجدہ ریز ہوگئے ہیں جہاں اس سے پہلے مشرف اور دیگر سیاستدان اپنا سب کچھ قربان کرچکے ہیں۔ نجانے بابا اقبال کیوں یاد آگئے:

بدل کے بھیس پھر آتے ہیں ہر زمانے میں
اگرچہ پیر ہیں آدم، جواں ہیں لات ومنات
یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدے سے دیتا ہے آدمی کو نجات

☆☆☆☆☆

نواز شریف کی مفاہمتی سیاست (آخری قسط)

والی خفیہ اور اعلانیہ مفاہمت کے بارے میں مصدقہ معلومات میڈیا میں چھپتی رہی تھیں۔ کہاں پر کون کون ملا، کیا معاملات طے ہوئے وغیرہ وغیرہ لیکن نواز شریف کے معاملات بارے میں صرف قیاس آرائیاں ہی ہورہی ہیں۔ کوئی حتمی اور مصدقہ معلومات عوام کے سامنے نہیں لائی جا سکیں پیپلز پارٹی کے ایک رہنما ٹیلی ویژن پر کہتے پائے گئے کہ نواز شریف کو ڈیل کرکے نہیں آنا چاہئے تھا وغیرہ وغیرہ۔ ان سے بندہ پوچھے آپ کی لیڈر کیا مشرف سے ڈیل کرکے وطن واپس تشریف نہیں لائی تھیں؟ نواز شریف تو سزا یافتہ ہیں۔ خیانت پر علاج کرانے گئے تھے پھر انہیں اشتہاری بھی قرار دیا جاچکا ہے ایسے میں اگر وہ اپنی سیاست کاری اور حکمت عملی کے ذریعے واپس آگئے ہیں تو کیا برا ہے۔ ہمیں دل بڑا کرکے اور کھلے دماغ کے ساتھ معاملات کو دیکھنا اور سمجھنا چاہئے۔

مصطفیٰ کمال پاشا

پاکستان اس وقت تاریخ کے نازک ترین دور سے گزر رہا ہے معیشت گرداب میں پھنسی ہوئی ہے قومی معیشت ہچکولے لے رہی ہے عوام کی معیشت پہلے ہی ڈیفالٹ کرچکی ہے۔ سیاست ٹکڑے ٹکڑے ہے قاسم کے ابو جی سیاست اور معاشرت میں نفرت کے جو بیج بوگئے ہیں وہ برگ وبار لاچکے ہیں۔ ایسے میں ضرورت اس بات کی ہے کہ کانٹوں کو چنا جائے۔ سیاست میں مفاہمت کو فروغ دیا جائے بالکل ایسے ہی جیسے آصف علی زرداری نے بے نظیر بھٹو کی شہادت کے بعد "پاکستان کھپے" کا نعرہ لگا کر مفاہمتی ماحول پیدا کرنے کی کاوش کی تھی۔ زرداری صاحب تو مفاہمتی سیاست کے بادشاہ کہلاتے ہیں۔ ایسے میں نواز شریف نے بھی اگر کہیں مفاہمت کرکے اپنے معاملات درست کرنے کی سعی کی ہے تو کیا برا کیا ہے۔ ہمیں نواز شریف کی مفاہمتی پالیسی کی تائید کرنی چاہئے ملک تو ایسے ہی ایک رہنما کی ضرورت ہے جو مفاہمت کے ساتھ ساتھ ملک و قوم کی تعمیر و ترقی کا ریکارڈ بھی رکھتا ہو۔ نواز شریف۔ دیکھ

واپسی کے بعد

لوگ کہتے ہیں کرکٹ بائی چانس لیکن میرا قول یہ ہے کہ سیاست بائی چانس اور اس کی وجہ یہ ہے کہ جتنے رنگ سیاست میں بدلے جاتے ہیں یا جتنے روپ سیاست بدلتی ہے اتنے شاید ہی کوئی اور بدلتا ہوگا۔ یہی دیکھ لیں کہ نواز شریف ملک سے

محمد معاذ قریشی

کن حالات میں اور کیسے باہر گئے تھے اور کس طرح اور کس نئے سینیریو میں واپس آئے ہیں۔ نئی سیاسی صورت حال پر بات کرنے سے پہلے یہ کہنا چاہوں گا کہ عمران خان کو قدرت نے پورا موقع دیا تھا کہ اپنے ایجنڈے (جاری ہے)

پاکستان کی محبت میں آنسو!

نسیم شاہد

2023,Oct 25

میرا کزن 15 سال بعد امریکہ سے واپس آیا تو لاؤنج سے باہر آتے ہی زار وقطار رونے لگا ایک تو ماں باپ کے دنیا سے چلے جانے کا دکھ اور دوسرا بہن بھائیوں سے طویل عرصے بعد ملاقات، نہیں صاحب اس نے بتایا وہ اس لئے آنسو بہا رہا ہے کہ اسے پندرہ سال بعد اپنے وطن کی زمین پر قدم رکھنے کا موقع ملا ہے۔ وطن کی محبت میں بہائے جانے والے آنسوؤں کی حقیقت صرف وہی سمجھ سکتا ہے جسے اپنے وطن سے محبت ہو اور اسے ایک طویل عرصے تک اپنی مٹی سے دور رہنا پڑا ہو۔ کیا یہ ضروری ہے کہ وطن کے لئے محبت کا یہ جذبہ صرف اسی وقت ہی ظاہر ہو جب اس سے عرصہ دراز تک دور رہنا پڑے یہ جذبہ تو ہر پاکستانی میں ہونا چاہئے، پھر یہ کبھی کبھار کیوں پیدا ہوتا ہے کیا ہم پاکستان کو پاکستان میں رہ کر بھولے ہوئے ہیں، اپنی ذات اور مفادات میں کھو کر رہ گئے ہیں۔ مان لینا چاہئے کہ ہم سب سے یہ جرم سرزد ہوا ہے پاکستان پیچھے رہ گیا ہے اور ہم سب اپنے مفادات سمیت آگے بڑھ گئے ہیں۔ شیدے ریڑھی والے سے لے کر اعلیٰ مناصب پر بیٹھے ہوئے لوگوں تک سب اپنی ذات کے اسیر نظر آتے ہیں۔ اس بات کو اپنا حق سمجھتے ہیں کہ ہمیں آزاد رہنا ہے۔ یہ بھول گئے ہیں کہ آزادی کی قیمت بھی چکانا پڑتی ہے۔ پاکستان ہم سے کچھ نہ مانگے ہم اس سے سب کچھ لیں یہ ہمارا وتیرا بن چکا ہے۔ ہر پاکستانی تنہائی میں بیٹھ کر اپنے گریبان میں جھانک کر یہ سوال کرے کہ وہ زندگی میں پاکستان کی محبت میں کتنی بار رویا ہے۔ کتنی بار اس کے لئے اپنی آنکھیں نم کی ہیں، تو اسے اپنا دامن اس نعمت سے خالی نظر آئے گا۔ ہمیں تو زندگی بھر اس بات کا خیال بھی نہیں آتا کہ جس زمین پر ہم آزادی کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں، وہ ہمیں خیرات میں نہیں ملی اس کے لئے لاکھوں جانوں اور عصمتوں کی قربانی دی گئی ہے۔

یوں کہنے کو تو یہاں ایک سے بڑھ کر ایک محب وطن ملے گا مگر اس کے اعمال دیکھے جائیں تو وہ ملک کی جڑیں کھوکھلی کرتا دکھائی دے گا۔ یہ پاکستان میں کالا باغ ڈیم کا معاملہ ہی دیکھ لیں۔ قومی مفاد کا منصوبہ ہے مگر کبھی اس کے لئے نام نہاد لیڈروں نے آواز نہیں اٹھائی۔ اس کے حق میں تحریکیں چلنا چاہئیں تھیں مگر اس کے خلاف چلتی رہیں۔ آج پاکستان کو بجلی اور پانی کے بحران کا سامنا ہے مہنگی بجلی پر تمام سیاسی جماعتیں سیاست تو کرتی ہیں مگر اس کا آسان حل تلاش کرنے کے لئے کالا باغ ڈیم کی حمایت نہیں کرتیں کیونکہ اس کے نام پر سیاست جو کرنی ہے۔ بیڑہ غرق ہو اس خود غرضانہ سیاست کا جس نے پاکستان کی محبت کو پیچھے چھوڑ دیا اور خود آگے بڑھ گئی۔ ضروری تو نہیں ہماری آنکھ میں پاکستان کے لئے آنسو اسی وقت آئیں جب اس کے ساتھ کوئی سانحہ ہو۔ دکھ اور محبت کے آنسوؤں میں بہت فرق ہوتا ہے۔ میں بہت چھوٹا تھا جب سانحہ مشرقی پاکستان پیش آیا۔ پھر بھی مجھے وہ دن نہیں بھولتا جب میرے والد چودھری عبدالحکیم خان مرحوم پھوٹ پھوٹ کر روئے تھے۔ وہ چونکہ انڈین آرمی میں حوالدار تھے اور پاکستان بننے کے بعد پاک آرمی میں آگئے تھے، اس لئے سقوط ڈھاکہ کی شکست ان کے لئے ایک بہت بڑا صدمہ تھی۔ دوپہر بارہ بجے کے قریب جب پاکستانی فوج کے ہتھیار ڈالنے کی خبر ریڈیو پر نشر ہوئی تو گھر میں وہی تھے جو صدمے کی شدت سے نڈھال تھے۔ کیونکہ ہم چھوٹے تھے اور ہمیں اس صدمے کی نوعیت کا احساس ہی نہ تھا پھر انہوں نے ہمیں سمجھایا کہ پاکستان آدھا رہ گیا ہے۔ ان کی آواز رندھ گئی، کہنے لگے اگر اس گھر کا آدھا حصہ کوئی لے جائے تو تمہیں کیسا لگے گا، ہم سب ان کی باتیں سن کر دکھی ہوگئے۔ ان کی آنکھوں میں پاکستان کے لئے دکھ کے آنسو تھے۔ انہوں نے تقسیم ہند کے بعد ہجرت کے موقع پر قافلوں کو لٹتے دیکھا تھا۔ عصمتوں اور جانوں کی قربانی ان کے سامنے دی گئی تھی اللہ نہ کرے کہ ہم پھر کبھی ایسے دکھ کے آنسو دیکھیں، ہماری آنکھوں میں اب پاکستان کی محبت کے آنسو آنے چاہئیں یہ آنسو خوش نصیبوں کی آنکھ میں آتے ہیں جن کا دل اپنی مٹی کی محبت میں دھڑکتا ہے جنہیں اس بات کا یقین ہوتا ہے کہ وطن کی محبت سے بڑھ کر دنیا میں اور کوئی شے قیمتی نہیں۔

پاکستان کو ہم نے ایک تجربہ گاہ بنا رکھا ہے سیاسی طور پر اس کے لئے کھینچا تانی کی فضا ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی۔ ہر شخص اپنی ذات کا قیدی بنا ہوا ہے کوئی طبقہ بھی ایسا نہیں جو وطن کی محبت میں دوسروں کے لئے مثال بن سکے۔ جو پاکستان سے عشق کی علامت ہو۔ دنیا میں جتنی بھی قوموں نے ترقی کی ہے انہوں نے اپنے وطن سے غیر مشروط عشق کیا ہے لیکن افسوس کہ ہم نے تو پاکستان کو اپنا رقیب سمجھا ہوا ہے۔ جس کا قانون، آئین ہمارے راستے کی دیوار ہے۔ جسے ہم ہر قیمت پر گرانا چاہتے ہیں ہم پاکستان سے رقابت کے تعلق کو چھوڑ کر محبت اور عشق کے تعلق کو استوار کریں تو ہمارے سارے مسائل خود بخود حل ہونا شروع ہو جائیں گے۔ ہم رشوت، ملاوٹ اور دھوکہ دہی بھی چھوڑ دیں گے۔ پورا ٹیکس بھی ادا کریں گے۔ اپنے فرائض ایمانداری سے ادا کرنے کا ارادہ باندھ لیں گے پاکستان کو صاف ستھرا رکھیں گے، اس کی املاک پر ناجائز قبضے نہیں کریں گے ہماری سیاست، عدالت، پارلیمنٹ، فوج اور انتظامیہ قانون کی پیروی کو اپنا شعار بنا لیں گی۔ پاکستان سے عشق کے بعد ہمارے اندر صحیح معنوں میں وطنیت کا جذبہ پروان چڑھے گا۔ صوبائیت، علاقائیت، لسانیت اور نسلی تضادات ختم ہو جائیں گے۔ سب کا ایک ہی محبوب ہوگا۔ پیارا پاکستان۔ یہ کوئی انہونی یا نئی بات نہیں، دنیا کی جو قومیں اس وقت ترقی وخوشحالی کے عروج پر کھڑی ہیں، ان کے عوام اور ملک میں عاشق ومحبوب کا یہی رشتہ ہے وہاں کوئی اپنے گھر کے باہر کوڑا اس لئے نہیں پھینکتا کہ محبوب کی توہین ہوگی، قانون اس لئے نہیں توڑتا کہ محبوب ناراض ہو جائے گا۔ ملک کے خلاف کوئی زبان کھولے تو اسے اس لئے معاف نہیں کرتا کہ اپنے محبوب کی توہین اسے گوارا نہیں پاکستان سے عشق کی یہ سطح اب ہمیں بھی قائم کرنی چاہئے۔ بہت ہوگئی مفادات کی گھٹیا سوچ، اب اس سے بلند تر ہو کر سوچنا ہوگا۔ ہماری آنکھیں بھی پاکستان کی محبت میں نم ہونی چاہئیں۔ یہ پیارا پاکستان جس نے ہم سے آج تک کچھ نہیں مانگا کیا ہم اسے اپنی سچی اور بے لوث محبت بھی نہیں دے سکتے؟ میں نے سوچا سیاست کے بارے میں تو روزانہ ہی لکھنا پڑتا ہے، آج اپنے قارئین کے سامنے یہ سوال رکھوں، شاید اس کا جواب اثبات میں ملے اور پاکستان سے محبت کا جادو سر چڑھ کے بولنے لگے۔

ایس ایم ظفر سو گئے، داستان کہتے کہتے!

ممتاز شفیع

اکتوبر کا مہینہ تھا ایس ایم ظفر صاحب سے دوستی کی ابتدا ہوئی اب پھر اکتوبر کا مہینہ ہے لیکن وہ "بام رفاقت" سے اتر گئے ہیں۔ 52 سال تک ہماری دوستی کا بھرم قائم رہا ہماری دوستی کا آغاز بڑے دلچسپ انداز میں ہوا تھا۔ چند مقدمات میں ایس ایم ظفر صاحب کو شہرت ملی تو صدر محمد ایوب خان ان سے بہت متاثر ہوئے اور انہیں اپنی کابینہ میں بطور وزیر قانون شامل کرلیا۔ پارلیمان اور قانون کے وزیر کی حیثیت سے ایس ایم ظفر صاحب نے بڑا فعال کردار ادا کیا 1965ء کی پاک بھارت جنگ کے دوران انہوں نے اقوام متحدہ میں سیکیورٹی کونسل کے اجلاس میں جنگ بندی کی قرارداد کو مسئلہ کشمیر کے حل سے مشروط کردیا جبکہ ہیومن رائٹس کمیشن سے بھی خطاب کیا۔ صدر ایوب خان نے جب اقتدار جنرل یحییٰ کے سپرد کیا تو ایس ایم ظفر صاحب کی وکالت کا بھرپور دور شروع ہوا۔ مقدمات اور تقریبات میں شرکت کے لئے وہ بہاولپور آیا کرتے تھے۔ 1968ء میں کالج سٹوڈنٹ اور شوقیہ صحافی کی حیثیت سے ایس ایم ظفر صاحب کے ساتھ میری ملاقاتیں ہوتی رہتی تھیں۔ عملی صحافت میں قدم رکھتے ہی مجھے راولپنڈی اسلام آباد روزنامہ امروز کا خصوصی رپورٹر مقرر کیا گیا تو انہی دنوں راولپنڈی صدر کے بازار سے گزرتے ہوئے ایک شخص پر مجھے اپنے پسندیدہ شاعر مصطفیٰ زیدی کی جھلک نظر آئی۔ وہ صاحب ایک جنرل سٹور میں داخل ہوگئے تو میں نے مصطفیٰ زیدی کی محبت سے مغلوب ہو کر "جپھا" ڈال لیا۔ "آپ مجھے کہاں کہاں اور کیسے کیسے یاد آتے ہیں" میرے یہ الفاظ سن کر اس شخص نے حیرت سے مجھے دیکھا تو میرے سامنے ایس ایم ظفر کھڑے تھے۔ قبل اس کے کہ میں مزید کچھ کہتا وہ بولے ارے ارے ممتاز! کیا حال ہے آپ کی محبت قابل ستائش ہے اس کے بعد ایک قریبی ریسٹورنٹ میں ایک گھنٹہ باتیں ہوئیں اور ہماری دوستی کا آغاز ہوا۔

1977ء میں جب میں راولپنڈی اسلام آباد سے لاہور آگیا تو ہماری دوستی بھی گہری ہوگئی مال روڈ والے آفس میں وہ اکثر محبت بھری مسکراہٹ سے ملا کرتے تھے پھر انہوں نے فیروز پور روڈ پر بڑا دفتر بنایا تو وہاں بھی ملاقاتیں ہونے لگیں۔ دیگر باتوں کے علاوہ جب شعر وادب پر گفتگو ہوتی تو وہ گہری دلچسپی لیتے تھے۔ انہیں قانونی معاملات کے ساتھ ساتھ شاعری سے بھی لگاؤ تھا۔ اشعار سن کر خوب داد دیتے تھے۔ ان کا ہینڈ رائٹنگ بہت اچھا تھا ہمیشہ باریک لکھائی ہوتی تھی ان کی لائبریری میں قانون کی کتب بڑی تعداد میں نہایت سلیقے اور ترتیب سے رکھی جاتی تھیں منتخب ادبی کتب بھی شامل ہوتی تھیں۔ وہ خاصے زود نویس تھے۔ وہ مختلف موضوعات پر مضامین اور کالم بھی لکھا کرتے تھے۔ انہوں نے اپنا سٹڈی اینڈ رائٹنگ ٹائم بھی مقرر کر رکھا تھا۔ ان سب باتوں کے باوجود وہ ادبی، ثقافتی اور سیاسی تقریبات میں شرکت کیا کرتے تھے۔ اپنی تمام تر مصروفیات کے باوجود انہوں نے قانونی معاملات، سیاسی، ادبی اور ثقافتی تقریبات میں بھرپور شرکت کی۔ ظفر صاحب سے طے ہوا کہ ان کا طویل انٹرویو کیا جائے گا۔ روزنامہ "پاکستان" کے میگزین ایڈیٹر کی حیثیت سے دو نشستوں میں وہ انٹرویو ہوا۔ وہ اپنی زندگی اور کامیابیوں سے ہمیشہ مطمئن اور خوش رہے۔ اپنی شریک حیات اور بچوں کی کامیابیاں فخریہ بیان کرتے تھے ان کی فرمانبرداری، محبت اور خلوص کا ہمیشہ ذکر کیا کرتے تھے۔ چند سال قبل جوان بیٹے کی اچانک موت نے انہیں رنجیدہ کرکے رکھا لیکن انہوں نے حوصلے اور صبر سے اس صدمے کو برداشت کیا۔ لوگوں کے سامنے اپنے اس دکھ اور صدمے کو حد درجہ تک محدود رکھا۔ اپنی زندگی کے آخری چند برسوں میں انہیں یہ سانحہ برداشت کرنا پڑا تاہم انہوں نے اپنے بیٹے علی ظفر اور بیٹی روشانے ظفر کی غیر معمولی اور قابل فخر کامیابیوں کے سہارے اس غم کو بھلانے کی کوشش کی۔

ایس ایم ظفر صاحب نے اپنا تیسرا اور آخری دفتر گلبرگ میں واقع صدیق سنٹر میں بنایا اس سنٹر کے شمال مشرقی کونے پر تعمیر شدہ چوتھے فلور پر صبح دس اور گیارہ بجے کے بعد شام تین بجے تک منتخب لوگوں سے ملاقات کیا کرتے تھے۔ دوپہر ایک سے دو بجے تک لنچ ٹائم ہوتا تھا۔ اکثر فون پر بات کرتے ہوئے کہتے تھے "ممتاز! ایک مخلص اور دیرینہ دوست کے ساتھ کھانا کھانے کا لطف ہی اور ہوتا ہے۔ ظفر صاحب کی محبت اور شفقت کا یہ عالم تھا کہ وہ کبھی کبھی فون کرکے کہا کرتے تھے، آج گھر میں ون ٹو ون باتیں کرتے ہوئے کچھ کھا پی لیا جائے تو کیسا رہے گا! اور میں ان کے اس ارشاد پر کہتا: "بہت عمدہ خیال ہے!!" جس روز کھانے کی بجائے چائے کے وقت بلاتے تھے، پہلے بتا دیتے کہ آج طبیعت کچھ ٹھیک نہیں۔ یہ بھی وضاحت کردیتے کہ آج کھانے میں کچھ اور صاحبان ہوں گے لہٰذا ہم اپنی (منڈلی) "ون ٹو ون ملاقات" الگ رکھتے ہیں۔ کچھ عرصہ پہلے ظفر صاحب نے فون کرکے کہا کہ آج صرف آپ رات کے کھانے میں مدعو ہیں۔ ہماری فیملی کے ساتھ آپ سپیشل ڈنر کے مزے اڑائیں گے"۔ میں وقت مقررہ پر ان کے گھر پہنچ گیا۔ ظفر صاحب کی بیگم صاحبہ، بیٹوں اور بیٹی کے ساتھ اس یادگار عشائیے میں بے تکلفی سے گھریلو، سیاسی اور ثقافتی موضوعات پر باتیں دو اڑھائی گھنٹے تک ہوتی رہیں۔ کسی نے بھی ایک بار بھی یہ سوچ کر اپنی بات کو نہیں روکا کہ ایک اجنبی (ممتاز شفیع) ہمارے درمیان بیٹھا ہے۔

1993ء میں اس وقت کے وزیراعظم نواز شریف نے روزنامہ "امروز" کی بندش کا فیصلہ کردیا۔ 23 سالہ ملازمت بے روزگاری میں بدل گئی تھی۔ اس المیے کے ہفتہ دس دن بعد ظفر صاحب سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے اظہار افسوس کرتے ہوئے نصیحت کی ممتاز آپ حوصلہ رکھیں۔ یہ مشکل وقت بھی گزر جائے گا۔ آپ باصلاحیت اور محنتی شخص ہیں۔ آپ کی کامیابی کے لئے دعا گو ہوں۔ میری آپ کو نصیحت ہے کہ کوشش کرکے نئی جگہ روزگار حاصل کریں۔ کسی سے بھی حتیٰ کہ اپنے دوست نواز شریف سے بھی مدد نہ مانگیں"۔ اللہ تعالیٰ سبب الاسباب ہے۔ کچھ عرصہ بعد ہی روزگار کا مسئلہ احسن طریق سے حل ہوگیا۔ اپنے دوستوں کے لئے ظفر صاحب پرخلوص اور شفقت سے بھرپور کردار ادا کرتے رہے۔ ان کی کون کون سی خوبیوں اور اچھائیوں کو یاد کیا جائے۔ وہ ایک مثالی شخصیت تھے جن پر بلاشبہ فخر کیا جاسکتا ہے۔

اپنی کمزوری اور بڑھاپے کی وجہ سے جب ظفر صاحب فعال نہ رہے تو انہوں نے گھر سے باہر نکلنا بند کردیا تھا۔ چند مخصوص دوست احباب سے گھر میں مل لیا کرتے تھے۔ کمزور ہونے کے باوجود انہوں نے صبح اور شام کی سیر کو ترک نہ کیا، وہ باقاعدگی سے واک کیا کرتے تھے۔ اپنے پرانے دوستوں سے ٹیلی فون پر رابطہ رہتا تھا۔ کبھی کبھار کوئی ہنسی مذاق والا جملہ کہہ کر ہنس لیا کرتے تھے۔ ان کی خوش مزجی آخری وقت تک قائم رہی۔ ظفر صاحب کے برسوں پرانے پرائیویٹ سیکرٹری ایم شکوری نے ظفر صاحب کے انتقال کی اطلاع دی تو مجھے اپنے محترم پروفیسر سہیل اختر کا یہ شعر یاد آگیا:

جب زمانے نے دیکھا ہمیں چونک کر
رکھ کے سر اپنے زانو پہ ہم سو گئے

ظفر صاحب اس لحاظ سے خوش قسمت تھے کہ وہ آخر وقت تک اپنے

شال بقیہ 1

کئے جائیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ میڈیا ریاست کا بڑا اور اہم ستون ہے، حکومت آزادی اظہار پر مکمل یقین رکھتی ہے، میڈیا تنظیموں سے ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رہے گا اور انہیں درپیش مسائل کے حل کے لئے ضروری اقدامات کئے جائیں گے۔ دریں اثناء نگران وزیراعظم انوار الحق کاکڑ نے کہا ہے کہ پاکستان اور چین کے مابین مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط سے گلگت بلتستان کے لوگوں کو روزگار اور معاشی ترقی کے نئے مواقع میسر ہوں گے۔ وزیراعظم انوار الحق کاکڑ نے کہا کہ یہ میمورنڈم آف انڈرسٹینڈنگ سے جاری بیان کے مطابق ان خیالات کا اظہار انہوں نے وزیر اعلیٰ گلگت بلتستان گلبر خان سے گفتگو کرتے ہوئے کیا جنہوں نے جمعہ کو یہاں ان سے ملاقات کی۔ ملاقات میں وزیراعظم کے دورہ چین میں پاکستان اور چین کے مابین گلگت اور سکیانگ میں تجارتی روابط مزید بڑھانے کے حوالے سے مفاہمتی یادداشتوں اور دیگر اقدامات کے حوالے سے گفتگو کی گئی۔ اس موقع پر وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان اور چین کے مابین مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط سے گلگت بلتستان کے لوگوں کو روزگار اور معاشی ترقی کے نئے مواقع میسر ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ گلگت بلتستان نے وزیراعظم کے حالیہ دورہ گلگت بلتستان پر وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا۔ دریں اثناء چینی وزارت خارجہ کی ترجمان ماؤ نانگ نے کہا ہے کہ پاکستانی وزیراعظم انوار الحق کاکڑ نے پاکستان میں چینی سفیر کو بتایا کہ چینی صدر شی جن پھنگ نے دوستانہ اور مخلص ہمسائیگی سفارت کاری کا جو تصور پیش کیا ہے وہ انتہائی دانشمندانہ اور دور اندیش ہے اور پاکستان چین کے ساتھ مل کر اس پر عمل کرنے اور اسے آگے بڑھانے کے لیے تیار ہے۔

شال بقیہ 2

انہوں نے کہا کہ انخلا سے متعلق جیوفینسنگ اور جیومیپنگ مکمل کرلی ہے، البتہ ریاست پاسپورٹ اور ویزا الیکٹرانے والوں کی حوصلہ افزائی کررہی ہے، اب لوگ ہمارے ملک ویزا الیکٹرآئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کسی ملک میں ایسا نہیں ہوتا کہ یومیہ 12 سے 15 ہزار افراد بغیر سفری دستاویزات سفر کریں، ون ڈاکومنٹ رجیم کے تحت (آج) ہفتہ کو قلعہ عبداللہ میں پاسپورٹ آفس کا افتتاح کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاک ایران اور افغان بارڈر پر کاروبار کا اپنا ایک طریقہ کار ہے، ہم نے بلوچستان میں کاروبار نہیں سمگلنگ بند کی ہے۔ دریں اثناء نگران وفاقی وزیر داخلہ سرفراز احمد بگٹی نے 27 اکتوبر کو ریاست جموں وکشمیر کی تاریخ کا سیاہ دن قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ 27 اکتوبر 1947 کو بھارت نے اپنی فوج جموں وکشمیر میں اتاری اور غاصبانہ قبضہ جمالیا، بھارت نے مقبوضہ جموں وکشمیر کے بڑے حصے کو فوجی چھاؤنی میں تبدیل کردیا، آج 76 برس بیت گئے بھارت نے اس علاقے پر زبردستی قبضہ جاری رکھا ہوا ہے۔ وزیر داخلہ نے اپنے پیغام میں کہا کہ اقوام متحدہ اور عالمی تنظیمیں بھارت کو مظالم سے باز نہیں رکھ سکیں، نریندر مودی نے اقوام متحدہ کی قراردادوں کی دھجیاں بکھیر دی ہیں، بھارت نے 5 اگست 2019 کو مقبوضہ وادی میں سیاسی نظام کو لپیٹ دیا، کشمیری عوام کی آواز دبانے کیلئے نئے قوانین مسلط کیے گئے۔

شال بقیہ 3

ہتھیار نہیں ڈالے بلکہ بھارتی افواج کے حکم کے آگے ڈٹ کر کھڑے ہوگئے بھارت کی یہ خام خیالی ہے کہ وہ کشمیری مجاہدین کی 74 سالہ آزادی کی جدوجہد کو دہشت گردی کہہ کر روک سکے گا انہوں نے کہا کہ کشمیری بھائیوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور ہم مقبوضہ کشمیر کے عوام کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی سپورٹ کشمیر کی آزادی تک جاری رکھیں گے نگران وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان حکومت نہتے کشمیری عوام پر تشدد کی بھرپور مذمت کرتی ہے اور مظلوم کشمیریوں کی جانب سے آزادی کی پرامن تحریک انسانی حقوق کے حصول کی ایک لازوال جدوجہد ہے جسے کسی صورت دبایا نہیں جاسکتا نگران وزیراعلیٰ بلوچستان نے عالمی طاقتوں پر زور دیتے ہوئے کہا کہ وہ کشمیری عوام کی آزادی کی اس تحریک کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے اپنا مثبت کردار ادا کریں میر علی مردان خان ڈومکی نے کہا کہ بلوچستان کی حکومت مقبوضہ کشمیر کے نہتے اور مظلوم عوام کے بنیادی حقوق اور حق خودارادیت کی حمایت کرتی ہے اور یہ حمایت مقبوضہ کشمیر کی آزادی تک جاری رہے گی۔ دریں اثناء نگران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر علی مردان خان ڈومکی کی ہدایت پر صوبے میں ہیلتھ کارڈ کے اجراء کی تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں۔ محکمہ صحت حکومت بلوچستان کے حکام کے مطابق بلوچستان میں ہیلتھ کارڈ کی رجسٹریشن کا عمل بھی شروع ہوگیا ہے۔

شال بقیہ 4

دوپہر اور رات کے اوقات میں مجموعی طور 8 گھنٹے گیس کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ صارفین کو گیس صرف صبح، دوپہر اور شام کے اوقات میں ہی ملے گی، گھریلو صارفین کو ایل پی جی پر جانا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں جتنی گیس دستیاب ہے اسی کے مطابق فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ دسمبر کیلئے 2 اضافی ایل این جی کارگو کا بندوبست کرلیا ہے جبکہ جنوری کیلئے دو مزید ایل این جی کارگو سپاٹ مارکیٹ سے خریدے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ نئے گیس کنکشنز پر پابندی برقرار رہے گی کیونکہ ان کیلئے ملک میں گیس ہی موجود نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے غریب صارفین پر زیادہ بوجھ نہیں ڈالا، گیس قیمتوں میں صرف ان کیلئے فکسڈ چارجز 10 روپے سے بڑھا کے 400 روپے کئے ہیں۔ ایک سوال میں انہوں نے کہا کہ گیس قیمتوں سے متعلق حتمی منظوری وفاقی کابینہ دے گی تاہم اقتصادی رابطہ کمیٹی نے جن قیمتوں کی منظوری دی ہے اس کے بعد ساڑھے 4 ہزار ارب روپے سے زائد توانائی کے گردشی قرض میں مزید اضافہ نہیں ہوگا۔

شال بقیہ 5

سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر داخلہ سیکرٹریٹ میر زبیر خان جمالی نے کہا کہ نصیر آباد ڈویژن میں امن امان کو قائم رکھنے کے لئے ٹھوس حکمت عملی کے تحت اقدامات کیے جائیں اور سندھ کے ساتھ سرحدی حدود میں رابطہ کاری کے عمل کو تیز کیا جائے تاکہ کھاد، چینی و دیگر اشیاء کی فراہمی کے حوالے سے کسی قسم کی مشکلات درپیش نہ آئیں اگر صوبائی سطح پر اقدامات کرنے کی گنجائش رہی تو ہم ہر قسم کی معاونت کرنے کے لیے تیار ہیں تمام افسران اچھا کام کریں عوام کے مسائل کے حل پر خصوصی توجہ دیں کمشنر ڈی آئی جی اور تمام ڈپٹی کمشنرز بہترین کی جانب عوام کے مفاد میں کام کررہے ہیں جو کہ خوش آئند ہے انتظامی جنس کا کردار بھی ناقابل فراموش ہے ضروری ہے کہ تمام محکمے آپس میں رابطہ کاری کے عمل کو مزید تیز کریں اینٹی اسمگلنگ اینٹی ہوڈنگ کے خلاف سخت کاروائی عمل میں لائی جائے جن مسائل کے متعلق آگاہی فراہم کی گئی ہے ہماری بھرپور کوشش ہوگی کہ انہیں حل کیا جائے صوبائی وزیر نے کہا کہ محدود وسائل میں رہ کر بہتر انداز میں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر خصوصی توجہ مبذول کریں اور قبائلی جھگڑوں کی روک تھام کے لیے بھی

کاروائی کی جائے امن امان کی بحالی آپ کی ذمہ داری ہے آپ سب فری ہینڈ ہوکر عوام کے بہتر مفاد میں کام کریں انہوں نے کہا کہ جھتر سے اغوا ہونے والے مزدوروں کی بازیابی کے لیے بھی فوری طور پر اقدامات کیے جائیں عوام کے لیے خدمات سرانجام دینا ہم سب کا فریضہ ہے غیر ملکیوں کی واپسی کے لیے جو ہدایات دی جائیں ان پر من وان عمل درامد کیا جائے ٹرانزٹ پوائنٹس پر غیر ملکیوں کی واپسی کے لیے میڈیکل کیمپس قائم کیے جائیں اور انہیں کھانے کی فراہمی کے لیے بھی اقدامات کریں۔

شال بقیہ 6

75 لاکھ روپے کے عوض ڈوگرا راجہ گلاب سنگھ کو فروخت کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ آج سے 76 سال قبل بھارت نے کشمیر پر جبری قبضہ کیا، یہ جبر اور ظلم اس وقت سے جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جیسے جیسے جبر اور ظلم بڑھا، کشمیری عوام کا جذبہ بھی اسی طرح بڑھا ہے۔ نگران وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر پر جبری قبضہ کر کے بھارت نے نہ صرف اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کی صریح خلاف ورزی کی بلکہ اپنے آئین اور قانون سے بھی روگردانی کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ امر افسوسناک ہے کہ دنیا میں انسانی حقوق کی بات کرنے والوں کو بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں وکشمیر میں ظلم نظر نہیں آتا۔ مرتضیٰ سولنگی نے کہا کہ یہ حقیقت ہے کہ جیسے جیسے ظلم بڑھے گا، اسی طرح آزادی کا جذبہ بھی فروغ پائے گا، آزادی کے اس جذبے کو دنیا کی کوئی طاقت کم نہیں کرسکتی۔ انہوں نے کہا کہ آزادی کی تحریک کو روکا نہیں جاسکتا اگر دنیا میں انصاف نہیں ہوگا تو امن نہیں ہوگا۔ قبل ازیں نگران وفاقی وزیر اطلاعات نے یوم سیاہ کے موقع پر کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کے لئے نکالی گئی ریلی میں شرکت کی۔ ریلی وزارت خارجہ سے شروع ہوئی اور ڈی چوک میں اختتام پذیر ہوئی۔ ریلی میں وفاقی سیکرٹری اطلاعات ظہور احمد نے بھی شرکت کی۔

شال بقیہ 7

کوئٹہ سے یوم سیاہ کشمیر ریلی نکالی گئی جو وزیر اعلیٰ ہاؤس بلوچستان پر اختتام پذیر ہوا۔ ریلی کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی مشیر میر دانش لانگو نے اس بات پر زور دیا کے بھارتی قبضے سے ازادی مقبوضہ کشمیر کے عوام کا بنیادی اور جمہوری حق ہے انہوں نے کہا کہ بھارت طاقت کے بل بوتے پر مقبوضہ کشمیر کے مظلوم عوام الناس کی اواز دبائی نہیں جاسکتی، صوبائی مشیر نے بھارتی ظلم اور دہشت کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ بھارت نے مظلوم کشمیریوں پر ظلم کے پہاڑ توڑے ہیں انہوں نے کہا کہ 76 سالوں سے بے گناہ کشمیریوں کے خلاف بھارتی جبر واستبداد کا ہر ہتھکنڈا ناکام ہوا ہے، میر دانش لانگو نے کہا کہ مسئلہ کشمیر تقسیم پاک وہند کا نامکمل ایجنڈا ہے اور خطے میں امن وامان اور استحکام کو پروان چڑھنے کے لیے مسئلہ کشمیر کا پرامن حل ناگزیر ہے ریلی کی شرکا سے خطاب کرتے ہوئے نگران مشیر میر دانش لانگو نے اس امر کا اظہار کیا کہ کشمیریوں کی جدوجہد ازادی نے دنیا پر عیاں کیا ہے کے ظلم و جبر سے کشمیریوں کی تحریک ازادی نہیں دبائی جاسکتی۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ پاکستان ہر حال میں کشمیری بھائیوں کی سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گا۔ خطاب کے اخر میں صوبائی مشیر نے عالمی برادری سے اپیل کی کہ کشمیری عوام کے ساتھ ہونے والے ظلم وزیادتی کے خلاف اپنا مثبت کردار ادا کریں۔

شال بقیہ 8

انسانیت سوز مظالم ڈھائے جن کی دنیا کی تاریخ میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 7 دہائیوں سے مقبوضہ کشمیر کی عوام کو بدترین ریاستی دہشتگردی کا نشانہ جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں بے گناہ کشمیری نوجوانوں کی ہزاروں قبریں اس بات کی تصدیق کرتی ہیں کہ بھارت نے مقبوضہ کشمیر کو کشمیری عوام کیلئے قبرستان بنا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کا انسانیت سوز مظالم کے ذریعے مقبوضہ کشمیر میں سینکڑوں خواتین کی عصمت دری اور کشمیری نوجوانوں کو پیلٹ گن کے ذریعے بینائی سے محروم کرنا روزمرہ کا معمول ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے 5 اگست 2019 کو مقبوضہ کشمیر کی خصوصی حیثیت کو منسوخ کر کے عالمی قوانین کی خلاف ورزی کی ہے۔

شال بقیہ 9

طور پر صوبے میں مقیم تارکین وطن کو آگاہی فراہم کر چکی ہے لیکن اب حکومت بلوچستان یکم نومبر کے بعد پوری قوت کے ساتھ اپنے فیصلے پر عملدرآمد کروائے گی۔ انہوں نے کہا کہ چند سیاسی عناصر اپنی سیاست چمکانے کے لئے مسائل پیدا کرنے کی ناکام کوششیں کر رہے ہیں غیر سنجیدہ اور غیر منطقی مطالبات کو کسی بھی صورت تسلیم نہیں کیا جائے گا چند افراد چمن اور سپین بولدک کو اسٹنگی دینے کا شوشہ کر رہے ہیں جو بے بنیاد ہے ایسا کوئی بھی اسٹنگی نہیں دیا جائیگا جس سے دہشتگرد اور جرائم پیشہ افراد فائدہ اٹھا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے تمام متعلقہ ادارے مل کر غیر ملکیوں کو نکالنے کے لئے اقدامات اٹھائیں گے اور غیر ملکیوں کو نکالنے کے لئے کنٹرول سینٹر بنایا جا رہا ہے جس میں تمام ادارے موجود ہونگے، ڈی پورٹ کئے جانے والوں کا مکمل ڈیٹا رکھا جائیگا، پنجاب اور سندھ سے آنے والے غیر ملکیوں کے قافلوں کو بلوچستان میں مکمل سیکورٹی فراہم کی جائیگی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکیوں کو جگہ کرایہ پر دینے والوں کیخلاف بھی کارروائی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

شال بقیہ 10

کے طور پر منا رہے ہیں جب بھارتی فوج نے ہماری سرزمین پر پہلی بار قدم رکھا تھا، کشمیری قوم آزادی کا حق لے کر رہے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ 27 اکتوبر کو یوم سیاہ کے موقع پر اپنے ویڈیو پیغام میں کیا۔ کشمیر کے یوم سیاہ کے موقع پر معاون خصوصی وزیر اعظم مشعال ملک نے ویڈیو پیغام میں کہا کہ ہم کشمیری 76 سال سے آج کے دن کو یوم سیاہ کے طور پر منا رہے ہیں، آج کے دن بھارتی قابض فوج نے ہماری سرزمین پر پہلی بار قدم رکھا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری قوم نے نہتے بھارتی فوج کا مقابلہ کیا ہے اور کشمیری قوم نے غم اور خون کی لازوال قربانیاں دی ہیں۔ مشعال ملک نے کہا کہ ہم کشمیری عوام آزادی کا حق لے کر رہیں گے، ہماری یہ جدوجہد آزادی ملنے تک جاری رہے گی۔ مشعال ملک نے کہا کہ بھارتی فوج مقبوضہ کشمیر میں حق خودارادیت کی آواز کو دبانے کے لیے جنگی جرائم اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کی مرتکب ہو رہی ہے، اقوام متحدہ ایک اعلیٰ سطحی کمیشن بنائے جو بین الاقوامی قوانین کے مطابق دنیا بھر میں ہونیوالے ان جرائم کی تحقیقات کرائے۔

شال بقیہ 11

جن میں گورنر اختر وادسپ صاحبہ، اختر کے میئر منصور یاداش، ایم پی علی شاہین، ایم پی برہان قایا ترک، ایم پی محمد ایمن شیشک، ایم پی مصطفیٰ قایا، ایم پی محمد مفتی ایدین، ایم پی اورحیم، ایم پی دوتہ الرحمن شامل تھے۔ مہدی اکبر سابق وزیر خوراک و زراعت، ریکٹر اوسٹیم یونیورسٹی مرات یولیک، صدر ایس ڈی ای گورے الپر، صدر انٹاسام پروفیسر محمت سطفین ایرول، پاکستان میں ترکیہ کے سابق سفیر رف انجین سوسیل، مصطفیٰ یوردا کول، ڈی ڈی جی ٹی آر ٹی عمر فاروق تانریوردی اور معززین، کاروباری شخصیات اور میڈیا کے افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر پاکستان ترک پارلیمانی فرینڈ شپ گروپ کے چیئرمین علی شاہین نے کہا کہ پاک ترک تعلقات دونوں ممالک کے عوام کے لیے اللہ تعالیٰ کا تحفہ ہیں، یہ صدیوں پرانے برادرانہ اور تزویراتی تعلقات نہ صرف باہمی مضبوطی کا باعث ہیں بلکہ دونوں ممالک کی قیادتوں کی ہدایت اور وژن کے تحت علاقائی استحکام کے لیے لنگر کا کام بھی کرتے ہیں۔ انقرہ کے میئر منصور یاداش نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان ترکیہ کے گہرے تاریخی، ثقافتی اور برادرانہ تعلقات ہیں اور یہ دوستی ہماری مشترکہ اقدار اور باہمی مفادات کی بنیاد پر آنے والے سالوں میں مزید مضبوط ہوگی۔

شال بقیہ 12

پابند ہیں، میڈیا کا بنیادی مقصد درست معلومات عوام تک پہنچانا ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو یہاں پارلیمنٹ ہاؤس میں چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ ملاقات میں شفاف طرز حکمرانی اور جمہوری عمل میں اوپن ڈائیلاگ اور معلومات تک رسائی کو آسان بنانے کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ نگران وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ ذمہ دارانہ صحافت وقت کی ضرورت ہے، غیر جانبدارانہ اور ذمہ دارانہ صحافت سے ہی معاشرہ درست سمت لے سکتا ہے۔ چیئرمین سینیٹ نے جمہوریت کی بنیادی اقدار کو برقرار رکھنے کے لئے متحرک اور غیر جانبدار میڈیا منظر نامے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا شہریوں کو درست، بروقت اور غیر جانبدارانہ معلومات فراہم کر کے ان بنیادی اقدار کے محافظ کے طور پر کام کرتا ہے۔

شال بقیہ 13

کیونکہ صحت کے شعبے اصلاحات میرا ٹاپ ایجنڈا اور مشن ہے اصلاحات کے بغیر صحت کے شعبے میں بہتری اور ترقی ناگزیر ہے۔ ڈاکٹر ندیم جان نے کہا مجھے شکایات موصول ہوئیں کہ پھر ہسپتال میں چار سال سے مشین خراب پڑی ہے مریضوں کو ایم آر آئی کروانے کیلئے پرائیویٹ ہسپتالوں میں جانا پڑتا ہے میں نے انتظامیہ کو ڈیڈ لائن دی اس پر ایم آر آئی فنکشنل ہوجائے، الحمدللہ مشین فنکشنل ہوگئی ہے مگر دی گئی ڈیڈ لائن کے بعد فنکشنل ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کو ہدایت کرتا ہوں تاخیر کرنے والے ذمہ داران کا احتساب ہونا چاہیے اور اس کے مطابق سزا ضرور ملنی چاہیے۔ وزیر صحت ڈاکٹر ندیم جان نے کہا کہ میرٹ شفافیت اور اصلاحات میرا کلیئر ایجنڈا ہے، اس ایجنڈا پر عمل درآمد کو یقینی بنا رہا ہوں۔ تمام ڈاکٹرز پیرا میڈیکل اسٹاف اور انتظامیہ کو ہدایت کی جاتی ہے مریضوں کے ساتھ اپنا رویہ بہتر رکھیں شائستگی سے پیش آئیں لگن اور جزبے سے کام کریں بہترین طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنائیں۔ ہسپتال کی انتظامیہ کو ہدایت کرتا ہوں اپنے ہسپتال کے اندر کلینیکل آڈٹ سسٹم شروع کریں، ہسپتال کی کوالٹی آف سروس کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات کریں۔ میری ترجیحات میرٹ شفافیت اور اصلاحات ہیں عوام کو ریلیف دینا ہے اس پر سمجھوتہ نہیں کروں گا۔ پاکستان نرسنگ کونسل ڈریپ پی ایم ڈی سی میں میرٹ شفافیت کو فروغ دینے کیلئے بھرپور اقدامات کیے جارہے ہیں، پاکستان کا وقار ہمیں عزیز ہے، یہ ملک ہمارا ہے ہسپتالوں کو غیر سیاسی ہونا چاہئے ملک کے وقار اور عظمت کیلئے ہم سب کو اپنا کلیدی کردار ادا کرنا ہوگا۔

شال بقیہ 14

کشمیری پچھلے 76 سال سے بھارت کے غاصبانہ قبضے میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 76 سالوں میں بے گناہ کشمیری شہریوں کو نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیریوں کو حق خودارادیت سے محروم رکھنا انکو بنیادی حق سے محروم رکھنا ہے۔ وفاقی وزیر انسانی حقوق نے کہا کہ کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کو دبانے کے لئے بھارت آئے روز نئے ہتھکنڈے استعمال کررہا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ 5 اگست 2019ء کے اقدامات سلامتی کونسل اور جنیوا کنونشن کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہے، طاقت کی بل بوتے پر نہتے انسانوں پر ظلم کرنا کہاں کا انصاف ہے؟۔ خلیل جارج نے کہا کہ ہم کشمیری عوام پر ظلم وتشدد کی بھرپور مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انکے حق خود ارادیت کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی سطح پر حمایت جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی برادری اور انسانی حقوق کے ادارے کشمیریوں پر ظلم کے خاتمے اور انہیں آزادی دلانے میں مدد کریں گے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ کشمیریوں کے حق خودارادیت کی کوششوں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں، مجھے قوی امید ہے کہ انکی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کی نوید لیکر ہی آئیگی۔

شال بقیہ 15

میں پارٹی فعال کرنے پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی جوائنٹ سیکرٹری عبدالوہاب اٹل سے صوبائی سیکرٹریٹ میں ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ اگر عوام نے (ن) لیگ کو دوبارہ منتخب کیا تو ہمارا معاشی پلان وہی ہوگا جو ماضی میں تھا، ہمارے 16 ماہ پاکستان کو ڈیفالٹ سے بچانے کیلئے تھے، مسلم لیگ (ن) ایک بار پھر پاکستان بالخصوص بلوچستان کو معاشی طاقت بنائیں گی۔ اس موقع پر صوبائی جوائنٹ سیکرٹری عبدالوہاب اٹل نے کہا ہے کہ بلوچستان سے ہزاروں کی تعداد میں افراد نے قافلے کی شکل میں جلسے میں شرکت کر کے ثابت کردیا ہے کہ مسلم لیگ (ن) بلوچستان میں مضبوط اور فعال ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کے صوبائی صدر شیخ جعفر خان مندوخیل کی انتھک محنت اور کاوشوں کی بدولت آج بلوچستان مسلم لیگ (ن) کا گڑھ بن چکا ہے۔

شال بقیہ 16

کی بہتری اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے ان خیالات کا اظہار صوبائی سیکرٹری مواصلات وتعمیرات نے ضلع صحبت پور کے دورے کے موقع پر جاری ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لینے کے موقع پر کیا اس موقع پر چیف انجینئر روڈز میر احمد مینگل ٹیکنیکل ایڈوائزر مختیار کاکڑ کے علاوہ نصیر آباد ڈویژن کے انجینئر آفیسران بھی موجود تھے دورے کے دوران صوبائی سیکرٹری مواصلات وتعمیرات کو ضلع صحبت میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت سے متعلق تفصیلی بریفنگ بھی دی گئی اس موقع پر سیکریٹری مواصلات وتعمیرات قمبر دشتی نے جاری ترقیاتی منصوبوں کو جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے ضلع صحبت پور کے روڈز اور بلڈنگ انفراسٹرکچر کو کافی نقصان پہنچا ہے جنہیں بحال کرنا ایک چیلنج سے کم نہیں لہذا تمام متعلقہ انجینئر آفیسران ہنگامی بنیادوں پر ترقیاتی منصوبوں کو اپنے وقت مقررہ سے بھی پہلے مکمل کریں۔

شال بقیہ 17

اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ نے معذور افراد بچوں اور بچیوں میں ویل چیئر تقسیم کیے۔ اس دوران ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل محمد انور کاکڑ نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ دیگر امدادی تنظیموں کے تعاون سے معذور افراد کی مدد کے لیے ہر ممکن تعاون کررہی ہے۔ آج کی تقریب بھی اس سلسلے کی ایک کڑی ہے اور جلد غریب نادار اور بیمار افراد میں بھی مفت ادویات اور رقم تقسیم کرنے کے لیے پروگرام کا انعقاد کیا جائیگا۔ جس کا فائدہ براہ راست کوئٹہ میں رہنے والے معذور نابینا اور غریب افراد تک پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ معذور اور خصوصی افراد ہمارے معاشرے کا حصہ ہے ان کی بحالی اور مدد ہم سب کا فریضہ ہے۔ ضلعی انتظامیہ دیگر فلاحی اداروں کے تعاون سے ایسی تقریبات کا انعقاد کریں گی جو کہ معذور اور خصوصی افراد کی فلاح کے لیے کام کررہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فلاحی تنظیموں اور اداروں کے ساتھ ساتھ معاشرے کے مخیر حضرات غریبوں۔ لاچاروں اور خصوصی افراد کی فلاح و بہبود کے لیے آگے آئیں تاکہ ہمارے معاشرے کے ان افراد کی زندگیوں بھی آسان ہوسکے۔

شال بقیہ 18

طور پر ہسپتال مقفل کردیا گیا جہاں ضروری کاروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی مزید کاروائی جاری ہے۔

شال بقیہ 19

نے شہر کے مختلف روڈوں کا چکر لگانے کے بعد گورنمنٹ بوائز ہائی سکول دکی میں یوم سیاہ کشمیر کے سلسلے میں منعقدہ تقریب میں شرکت کی۔ ریلی کے شرکاء کے انڈیا کے خلاف جبکہ کشمیریوں کے حق میں نعرے لگوائے۔ تقریب سے اسسٹنٹ کمشنر ظہور احمد بلوچ، ای ڈی او عبدالجلیل لونی اور دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھارتی مظالم کی وجہ سے لاکھوں کشمیری دربدر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انڈیا نے کشمیر کا خودمختار حیثیت بزور طاقت ختم کر کے کشمیر پر قبضہ کیا ہے۔ بھارت اقوام متحدہ کے قراردوں پر بھی عمل کرنے کو تیار نہیں۔ کشمیر میں انڈین فوج نے پورے سال کرفیو نافذ کی ہوئی ہوتی ہے۔ دباب پر سیاسی سرگرمیوں سمیت کشمیریوں کو آزادانہ طریقے سے جینے کا حق بھی نہیں دیا جاتا۔ انہوں نے اقوام متحدہ اور عالمی دنیا سے اپیل کی کہ کشمیریوں کو حق خودارادیت دیکر اقوام متحدہ اپنے قراردوں پر عمل کر کے کشمیریوں کو مظالم سے نجات دلائیں۔

شال بقیہ 20

ریکارڈ کی گئی۔ جمعہ کو ادارہ شماریات نے مہنگائی کے ہفتہ وار اعداد وشمار جاری کردیے جس کے مطابق گزشتہ ہفتے میں 14 اشیاء ضروریہ کی قیمتوں میں اضافہ ہوا، 17 اشیاء کی قیمتوں میں کمی، 20 کی قیمتیں مستحکم رہیں، گزشتہ ہفتے ٹماٹر فی کلو 23 روپے مہنگے ہوئے۔ ادارہ شماریات کے مطابق آلو کی فی کلو قیمت میں 3 روپے کا اضافہ ہوا۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ ہفتے انڈے فی درجن 5 روپے مہنگے ہوئے، 800 گرام نمک 1 روپے، لہسن فی کلو 4 روپے مہنگا ہوا، دال ماش، دال چنا دال مسور کی قیمتوں میں اوسطاً آٹھ روپے فی کلو کمی ہوئی۔ ادارہ شماریات کے مطابق چکن چھتیس روپے، ایل پی جی سلینڈر پچاس روپے، چینی تین روپے فی کلو سستی ہوئی، گزشتہ ایک ماہ میں آٹے کا بیس کلو تھیلہ پینتالیس روپے کمی ہوگئی۔ ادارہ شماریات کے مطابق چاول، پیاز، چینی، گڑ اور کیلے کی قیمتوں میں بھی کمی ہوگئی۔

شال بقیہ 21

جانب سے سپریم کورٹ میں متفرق درخواست دائر کردی گئی جس میں کہا گیا کہ فیض آباد دھرنا فیصلے میں نام لیکر ذکر کیا گیا تھا، تحریک لبیک سے کوئی تعلق تھا نہ دھرنے میں شریک ہوا، سپریم کورٹ نے میرے خلاف کوئی فیصلہ بھی نہیں دیا۔

شال بقیہ 22

بانی ممبر سلیم سیف اللہ نے ملاقات کی جس میں سابق سینیٹر نے حکومت کی معاشی پالیسیز کو سراہا۔ سلیم سیف اللہ نے وزیراعظم کو غلام اسحاق خان انسٹیٹیوٹ کا دورہ کرنے کی دعوت بھی دی۔

شال بقیہ 23

دستاویزات کے مطابق پاکستان سٹیل ملز نے گزشتہ چار سالوں میں 5282 ملازمین کو نوکری سے نکالا گیا، ملازمین کو 3 مراحل میں نوکری سے برخاست کیا گیا۔ دستاویزات کے مطابق اسٹیل ملز نے 1681 افسران سمیت 3495 ملازمین کو نوکری سے نکالنا چاہا۔ دستاویزات کے مطابق 196 کنٹریکٹ ملازمین بھی نوکری سے فارغ ہوئے، پہلے مرحلے میں 1434 افسران سمیت 3103 ملازمین کو نوکری سے نکالا گیا، دوسرے مرحلے میں 198 افسران سمیت 187 ملازمین کو نوکری سے ہاتھ دھونا پڑا۔ دستاویزات کے مطابق تیسرے مرحلے میں 49 افسران اور 205 ملازمین نوکری سے فارغ ہوئے، اسٹیل ملز سے 397 ملازمین رضاکارانہ طور پر ملازمت سے دستبردار ہوئے۔

شال بقیہ 24

جائے گم ہے۔ سینیٹر مشتاق احمد نے کہا کہ غزہ کے مسئلے پر یہ اجلاس بلایا گیا ہے، پیر کو اس پر تفصیل سے بات کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ آج یوم سیاہ ہے، فلسطین کی طرح کشمیری بھی ریاستی دہشت گردی کا شکار ہیں۔ سینیٹر مشتاق احمد نے کہا کہ ہم غزہ کے شہداء کیلئے بھی دعا گو ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جیت فلسطینیوں اور کشمیریوں کی ہوگی۔ اجلاس کے دوران سینیٹر فوزیہ ارشد نے کہا کہ سینیٹر اعجاز چوہدری بیمار ہیں ان کے علاج اور بیرون آرڈر کے لئے کچھ کریں۔

شال بقیہ 25

اندراج کروائیں دوائی چھمروانیاں سورج کی شعاء سے بچا کر رکھیں دوائی چھمروانیوں کو غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک استعمال کریں ان چھمر دانیوں کو چٹائی، گدے، یا باہر سوتے وقت چارپائی میں چاروں اطراف سے نیچے اس طرح دبائیں کہ اس میں چھمر داخل نہ ہوسکیں انہوں نے بتایا کہ ملیریا، بیماری سے بچنے کا واحد ذریعے احتیاطی تدابیر ہیں ضلع لچھی کے دیہی علاقوں میں عوام میں شعور آگاہی نہ ہونے کی وجہ سے ملیریا وبا، زیادہ پھیل رہا ہے حکومت بلوچستان ملیریا کے پھیلاؤ کو روکنے کیلئے جنگی بن

ملک کے مسائل کا واحد حل صاف و شفاف غیر جانبدارانہ انتخابات میں ہے، ڈاکٹر مالک بلوچ

آج بھی عوام کو یہی تاثر دے رہے ہیں کہ ماضی کی طرح اس بار بھی ایسا ہی ہوگا جوان کی خام خیالی اور عوام کے آنکھوں میں دھول جھونکنے کے مترادف ہے

سیاسی محل میں الیکشن کے بعد یہ فیصلہ ہوتا ہے کہ الیکشن میں کس کو کامیابی اور ناکامی ہوئی ہے لیکن یہ لولا الیکشن سے قبل اپنی شکست تسلیم کر چکا ہے، سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان

تربت (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر و سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ ملک کے مسائل کا واحد حل صاف و شفاف غیر جانبدارانہ انتخابات میں ہے ایک مخصوص عوام دشمن ٹولہ جو ہر وقت اپنے ذاتی و گروہی مفادات کے حصول کے لئے ریاستی اداروں کا استعمال کر کے عوام کے مینڈیٹ پر قدغن لگا کر کرپشن اقربا پروری اور لوٹ مار کا بازار گرم کر کے قومی وسائل پر ہاتھ صاف کرتے ہیں وہ آج بھی عوام کو یہی تاثر دے رہے ہیں کہ ماضی کی طرح اس بار بھی ایسا ہی ہوگا جوان کی خام خیالی اور عوام کے آنکھوں میں دھول جھونکنے کے مترادف ہے۔ ڈاکٹر مالک بلوچ نے کہا کہ سیاسی محل میں الیکشن کے بعد یہ فیصلہ ہوتا ہے کہ الیکشن میں کس کو کامیابی اور ناکامی ہوئی ہے لیکن یہ لولا الیکشن بقیہ نمبر 34 صفحہ 3 پر

گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نگران صوبائی وزیر آصف الرحمٰن دومڑ ملاقات کر رہے ہیں

صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے وفاقی محتسب کے حکم کے خلاف ایئر یونیورسٹی کی درخواست مسترد کر دی

یونیورسٹی نے بدانتظامی کی درستگی کی بجائے عوامی خزانے اور طالبہ کے وقت کے ضیاع کو مدنظر رکھے بغیر محتسب کے فیصلے کے خلاف درخواست دائر کی

کورونا کی وجہ سے پی ایس ڈگری کے بقیہ کورسز مکمل کرنے سے قاصر رہنے والی طالبہ کو اپنی ڈگری مکمل کرنے کیلئے اضافی سال دینے کے معاملے پر نظر ثانی کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے وفاقی محتسب کے حکم کے خلاف ایئر یونیورسٹی کی درخواست مسترد کرتے ہوئے کورونا کی وجہ سے پی ایس ڈگری کے بقیہ کورسز مکمل کرنے سے قاصر رہنے والی طالبہ کو اپنی ڈگری مکمل کرنے کیلئے اضافی سال دینے کے معاملے پر نظر ثانی کرنے کی ہدایت کر دی۔ صدر مملکت نے یونیورسٹی کی جانب سے طالبہ کے کیس پر بروقت کارروائی نہ کرنے پر برہمی کا اظہار کیا اور کہا کہ پائز ایجوکیشن کمیشن کی پالیسی اور یونیورسٹی قواعد میں توسیع دے کر ایسے مسائل حل کرنے کی دفعات موجود ہیں۔

ڈیلی شال نیوز حب کینسر جیسے موذی مرض میں مبتلا بچا پھول جیسی پیاری بہن وائبہ بی بی کی آواز

وزیر اعلیٰ بلوچستان علی میر علی مردان خان ڈومکی اور سیکرٹری ہیلتھ بلوچستان اسفند یار خان کاکڑ کا احسن اقدام

حب (نمائندہ خصوصی) ڈیلی شال نیوز حب کینسر جیسے موذی مرض میں مبتلا بچا پھول جیسی پیاری بہن وائبہ بی بی کی آواز وزیر اعلیٰ بلوچستان علی میر علی مردان خان ڈومکی اور سیکرٹری ہیلتھ بلوچستان اسفند یار خان کاکڑ کا احسن اقدام۔ تفصیلات کے مطابق: وائبہ بی بی حب شہر کے علاقے اکرم کالونی کی رہائشی ہیں وائبہ بی بی بنت عبدالغفور جسکی عمر 10 سال ہے وائبہ بی بی تعلیم یہی گورنمنٹ ادارے TCF اسکول حب میں جماعت چہارم کی طالبہ ہونے کے ساتھ ہی بقیہ نمبر 46 صفحہ 3 پر

کیسکو کی بجلی چوروں اور نادہندگان کے خلاف کارروائی

کوئٹہ، خضدار، پشین، سبی، لورالائی، مکران سرکل میں بلوں کی عدم ادائیگی پر نادہندگان کے 313 کنکشنز منقطع

کوئٹہ (این این آئی) وزارت توانائی (پاور ڈویژن) کی ہدایات پر کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کی صوبہ بھر میں تمام آپریشن سرکلز میں بجلی چوروں اور نادہندگان کیخلاف کاروائیاں تیزی سے جاری ہے اور اس سلسلے میں نادہندگان سے بقایاجات کی مد میں ریکوری کے ساتھ ساتھ بجلی چوروں کے کنکشنز بلا تفریق منقطع کئے جا رہے ہیں۔ کیسکو ٹیموں نے جمعہ کے روز بھی صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت صوبہ کے تمام آپریشن سرکلز میں کارروائی کی جس کے بقیہ نمبر 45 صفحہ 3 پر

بھارت مقبوضہ کشمیر کی ڈیموگرافی تبدیل کرنے کی سازش کر رہا ہے، ثمینہ زہری

27 اکتوبر 1947 کو کشمیری عوام نے اپنی لازوال قربانیوں سے آزاد جموں و کشمیر حکومت کی بنیاد رکھی

اپنے مظلوم کشمیری بہن بھائیوں کی آواز کو دنیا بھر میں ہر سطح پر اٹھانے کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہا ہے، بیان

کوئٹہ (این این آئی) مقبوضہ کشمیر کی عوام بھارت کی ہر سازش کا ڈٹ کر مقابلہ کر رہی ہے، 27 اکتوبر کا دن آزاد کشمیر کی تاریخ میں انتہائی اہم مقام رکھتا ہے، 27 اکتوبر 1947 کو کشمیری عوام نے اپنی لازوال قربانیوں سے آزاد جموں و کشمیر حکومت کی بنیاد رکھی۔ ان خیالات کا اظہار مرکزی نائب صدر بلوچستان عوامی پارٹی سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کشمیر پر بھارتی قبضے کے خلاف یوم سیاہ کے حوالے سے اپنے ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ 27 اکتوبر عہد تجدید کا دن ہے کہ ہم مقبوضہ کشمیر کے عوام کے حق خود ارادیت کے حصول تک جدوجہد جاری رکھیں گے۔ کشمیریوں کے حق خود ارادیت کی جدوجہد کو کچلنے کیلئے بھارتی سازشیں اور ہتھکنڈے ناکام ہو چکے ہیں۔ مقبوضہ کشمیر میں ماورائے عدالت قتل کے واقعات بقیہ نمبر 33 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل محمد انور کاکڑ معذور افراد میں مفت ویل چیئر تقسیم کے پروگرام سے خطاب کر رہے ہیں

سائفر کیس کی سماعت، عدالت کا 31 اکتوبر کو گواہان کے بیانات ریکارڈ کرنے کی ہدایت

عدالت نے عمران کی وزارت قانون کے نوٹیفکیشن کو چیلنج کرنے پر فیصلیک ٹرائل روکنے کی دو درخواستیں مسترد کیں

راولپنڈی (این این آئی) اڈیالہ جیل میں پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان اور وائس چیئرمین شاہ محمود قریشی پر فرد جرم عائد ہونے کے بعد پہلی سماعت ہوئی تاہم بائیکورٹ کے تحریری حکم نامہ موصول نہ ہونے کے باعث سماعت کو 31 اکتوبر ملتوی کر دی گئی۔ عمران خان اور شاہ محمود قریشی کے خلاف سائفر کیس کی سماعت اڈیالہ جیل میں بنچ ایوانصنات کی عدالت میں ہوئی۔ عمران خان کی جانب سے سلمان صفدر اور عمیر نیازی عدالت میں پیش ہوئے۔

بھارت نے کشمیر میں لاک ڈاؤن سے لاکھوں انسانوں کو بنیادی حقوق سے محروم کر رکھا ہے، ڈپٹی کمشنر جالگور

جالگور (این این آئی) جالگور بلیک ڈے یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ایک ریلی نکالی گئی جس میں بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی ریلی میں کشمیری عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی کے سلسلے میں شرکاء بقیہ نمبر 47 صفحہ 3 پر

کشمیری بھائیوں کو سلام، شہیدوں کو خراج عقیدت پیش

مقبوضہ کشمیر کی دن بہ دن خراب ہوتی صورتحال پر دنیا کی خاموشی کا کوئی جواز نہیں، محسن نقوی

لاہور (این این آئی) نگران وزیر اعلیٰ پنجاب محسن نقوی نے کہا کہ ہر قسم کی بھارتی بربریت برداشت کرنے والے کشمیری بھائیوں کو سلام اور شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں، لاکھوں بھارتی فوجیوں نے کشمیریوں کو حراست میں لے رکھا ہے اور کشمیری اپنے ہی گھروں میں قید ہیں۔ وزیر اعلیٰ پنجاب محسن نقوی نے مقبوضہ کشمیر میں بھارتی جارحیت کے خلاف یوم سیاہ کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ غیر انسانی محاصرے، کشمیریوں پر جبر و تشدد سے آر ایس ایس کی مکروہ سوچ دنیا کے سامنے بے نقاب ہو چکی ہے۔

کچھی، ڈپٹی کمشنر جمعہ داد خان مندوخیل کشمیر یوم سیاہ کے حوالے نکالی گئی ریلی کی قیادت کر رہے ہیں

لاہور میں نامعلوم شخص کی فائرنگ سے چار افراد جاں بحق، پانچ سالہ بچہ زخمی

مقتولین میں حافظ مرتضیٰ، غلام مصطفیٰ، ملک خادم حسین، 18 سالہ فہد شامل، ملزم فرار

لاہور (این این آئی) صوبائی دارالحکومت لاہور میں تھانہ چوبرجی کی حدود میں نامعلوم شخص نے اندھا دھند فائرنگ کر کے چار افراد کو قتل کر دیا اور فرار ہو گیا، پولیس کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کر لیے گئے جبکہ فرار ہونے والے ملزم کی گرفتاری کے لئے بھی علاقہ کی ناکہ بندی کر دی گئی۔ پولیس کے مطابق فائرنگ کا واقعہ حاجی شیزاد اعوان کے ڈیرے پر پیش آیا جہاں نامعلوم شخص اندھا دھند فائرنگ کر کے فرار ہو گیا۔ فائرنگ کے نتیجے میں 40 سالہ حافظ مرتضیٰ، 45 سالہ غلام مصطفیٰ، 55 سالہ ملک خادم حسین بقیہ نمبر 44 صفحہ 3 پر

بلوچستان پروفیسرز اینڈ لیکچررز ایسوسی ایشن ثوب ڈگری کالج کے یونٹ صدر سلیم جان مندوخیل، جنرل سیکرٹری پروفیسر عطاء اللہ زاہد کاکڑ

ثوب۔ (نامہ نگار) بلوچستان پروفیسرز اینڈ لیکچررز ایسوسی ایشن ثوب ڈگری کالج کے یونٹ صدر سلیم جان مندوخیل، جنرل سیکرٹری پروفیسر عطاء اللہ زاہد کاکڑ نائب صدر پروفیسر صابر خان مندوخیل، پی جنرل سیکرٹری عبدالغفار شیرانی اور فنانس سیکرٹری پروفیسر سفر محمد بابر کی طرف سے اور کالج کے تمام محترم پروفیسرز کی طرف سے جی ٹی اے بی ضلع ثوب کے نومنتخب کابینہ بقیہ نمبر 48 صفحہ 3 پر

مظلوم کشمیری عوام پر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑے جا رہے ہیں، گل منیر مگسی

بھارت کشمیری عوام کی حق خود ارادیت کو تسلیم کرے، چیف آفیسر میونسپل کمیٹی ڈھاڈر

بولان (این این آئی) چیف سیکرٹری بلوچستان، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ میر دوستین خان جمالدینی، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ بورڈ ظہور الحسن بلو کی خصوصی ہدایت پر ڈھاڈر میں چیف آفیسر میونسپل کمیٹی ڈھاڈر گل منیر مگسی کی قیادت میں کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کی مناسبت سے ستائیس اکتوبر کے دن کو بطور یوم سیاہ کے طور پر منایا گیا اس حوالے سے چیف آفیسر میونسپل کمیٹی ڈھاڈر گل منیر مگسی کی قیادت میں ریلی نکالی گئی ریلی کے شرکاء سے خطاب میں چیف آفیسر میونسپل بقیہ نمبر 39 صفحہ 3 پر

27 اکتوبر 1947 کشمیر کی تاریخ کا سیاہ دن، کشمیری بھائیوں سے اظہار یکجہتی کرتے ہیں، کمشنر رخشان

خاران (این این آئی) خاران میں مقبوضہ کشمیر پر بھارتی قبضے کے خلاف یوم سیاہ کی مناسبت سے کمشنر رخشان ڈویژن شاہ عرفان احمد غرشین اور ڈپٹی کمشنر خاران زاہد خان خلجی کی زیر قیادت ضلعی انتظامیہ خاران کے زیر اہتمام ضلع بقیہ نمبر 40 صفحہ 3 پر

سوئی میں قبائلی رہنما ڈیرہ طارق مگسی وائس چیئرمین سوئی ٹاؤن ویزی مگسی کی قیادت میں کشمیری بھائیوں کے حق میں ریلی نکالی گئی

ڈیرہ مگسی (نامہ نگار) سوئی میں قبائلی رہنما ڈیرہ طارق موندرانی مگسی اور وائس چیئرمین سوئی ٹاؤن ویزی مگسی کی قیادت میں مظلوم کشمیری بھائیوں کے حق میں ریلی نکالی گئی ریلی میں میونسپل کمیٹی سوئی ٹاؤن کے کونسلرز، سول سوسائٹی اور شہریوں نے شرکت کی ریلی کے شرکاء نے بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن میں مظلوم کشمیری بھائیوں کے حق میں اور انڈین حکومت بقیہ نمبر 41 صفحہ 3 پر

ضلعی انتظامیہ واشک کے زیر اہتمام کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کیلئے یوم سیاہ منایا گیا

کشمیر پاکستان کا اٹوٹ انگ، بھارت کے زمین تنگ کرنے کے باوجود کشمیریوں کے حوصلے، ہمت بلند ہیں، مظاہرین

واشک (این این آئی) ضلعی انتظامیہ واشک کی زیر صدارت کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کے لئے واشک میں یوم سیاہ منایا گیا اور گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول واشک سے ایک ریلی نکالی گئی جو مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی فیشنل چیک کے ساتھ اقدام پذیر ہو گئی، ریلی میں تمام محکموں کے سربراہان، سپرنٹنڈنٹ ضلع دفتر حاجی شاہ خالد ریکی، ایجوکیشن آفیسر مختیار ڈومکی، ڈپٹی ڈی ایچ او ڈاکٹر عنایت اللہ عیسیٰ زئی، میونسپل کمیٹی بابو عظیم خان برچ، ایس ایچ او شی بقیہ نمبر 38 صفحہ 3 پر

مجھل مگسی، ضلعی انتظامیہ مجھل مگسی کی جانب سے یوم سیاہ کشمیر کے حوالے سے ریلی نکالی جا رہی ہے

یوم سیاہ کے موقع پر دفتر خارجہ سے ریلی نکالی گئی، وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات، سیکرٹری خارجہ اور تربیت رہنماؤں کی شرکت

کشمیری عوام پر ظلم کی تاریخ دہرائیں پر محیط ہے، بھارتی مظالم کے باوجود کشمیریوں کے جذبہ آزادی میں اضافہ ہوا ہے، مرتضیٰ سولنگی

اسلام آباد (این این آئی) مقبوضہ کشمیر پر بھارت کے غیر قانونی تسلط کے خلاف یوم سیاہ کے موقع پر جمعہ کو وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں دفتر خارجہ سے کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کے لئے ایک ریلی نکالی گئی جس میں نگران وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات مرتضیٰ سولنگی، سیکرٹری خارجہ سائرس سجاد قاضی، وفاقی سیکرٹری اطلاعات و نشریات ظہور احمد، غلام محمد صفی سمیت کل جماعتی حریت کانفرنس کے رہنماؤں، سیاسی اور دینی رہنماؤں، اہم شخصیات، بقیہ نمبر 43 صفحہ 3 پر

یوم سیاہ کے موقع پر ڈپٹی کمشنر ژوب کی جانب سے ریلی نکالی گئی

ژوب (نامہ نگار) ژوب میں یوم سیاہ کے موقع پر ڈپٹی کمشنر ژوب کی جانب سے ریلی نکالی گئی جس میں ڈپٹی کمشنر ژوب، اسسٹنٹ کمشنر ژوب، ایس ایچ او ژوب، ایس ایچ او شیرانی، ایس ایچ او سنجاوی، ایس ایچ او مرکز، ایس ایچ او ہرنائی، ایس ایچ او کلی سیدان، ایس ایچ او کلی کاریز، ایس ایچ او کلی ملک، ایس ایچ او کلی ملک، ایس ایچ او کلی ملک